وطن

روزنامہ

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
20 مئی 2026
WEDNESDAY
20 MAY - 2026

صفحہ 07 نیمار برازیل کی فیفا ورلڈ کپ کی ٹیم میں شامل

صفحہ 07 ہینرک کلاسن کے پاس اورنج کیپ، بھونیشور کی بادشاہت برقرار

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 119 | جلد: 16

هر اسمگلر کو بے نقاب کیا جائے گا، ہر مجرم کو انصاف کا سامنا کرنا پڑیگا، کوئی نہیں بچ پائے گا: لیفٹیننٹ گورنر

منشیات کیخلاف جنگ معاشرے کا اجتماعی مشن

آیئے ہم سب ملکر منشیات فروشی پر کاری ضرب لگا کر دہشت گردی کا خاتمہ کریں: منوج سنہا کا عوام پرزور

پلوامہ میں طویل پیدل مارچ کی قیادت، ہزاروں لوگوں کی ریلی سے خطاب، سائیکل دوڑ کو جھنڈی دکھائی

پلوامہ،۱۹مئی رجے کے این ایس رجموں وکشمیر کیلیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے منشیات کیخلاف جنگ کو معاشرے کا اجتماعی مشن قرار دیتے ہوئے منگل کے لوگوں پر زور دیا کہ آیئے، منشیات کے استعمال کیخلاف آخری ضرب لگائیں، اسلئے ہم مل کر دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کریں اور اپنی نوجوان نسل کو نشے سے بچائیں۔انہوں نے کہا کہ

آیئے نوجوانوں کو بچانے کیلئے ملکر منشیات فروشی پر کاری ضرب لگا کر دہشت گردی کا خاتمہ کریں۔انہوں نے منشیات مخالف مہم کو ایک منظم عوامی تحریک سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے مہینے، جموں کشمیر نے عوامی جذبے کو بیدار ہوتے دیکھا ہے۔ بارہمولہ میں میں نے ہزاروں لوگوں کو منشیات کے خلاف آواز اٹھاتے دیکھا۔/102

93 لاکھ روپے مالیت کا مبینہ اراضی گھوٹالہ

بڈگام کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا

جعلی فروخت کا معاھدہ بے نقاب: EOW

سری نگر،۱۹مئی رجے کے این ایس رکرائم برانچ جموں وکشمیر کی انسداد اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے منگل کو بڈگام کے ایک گاؤں میں تقریباً 93 لاکھ روپے کے مبینہ زمینی فراڈ کیس کے سلسلے میں تلاشی لی۔ جے کے این ایس کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ یہ تلاشیاں ایف آئی آر نمبر 17/2026 کے سلسلے میں پولیس اسٹیشن ای او ڈبلیو کشمیر میں بھارتیہ نیا سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت واتھورہ بڈگام کے ملزم/101

وزیر اعظم مودی نے ناروے کی 'سچی دوستی' کو سراہا

پہلگام حملے کے بعد دورہ موخر

اوسلو میں مشترکہ پریس کانفرنس

دہشت گردی کے خلاف ہندوستان دیگر ممالک کے ساتھ شانہ بشانہ لڑے گا۔ مودی

سرینگر،19مئی رروی او آئی رروزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان دیگر ممالک کے ساتھ شانہ بشانہ لڑے گا اور اس میں بھارت کا ساتھ دینے والے ممالک کے نہ صرف دوست ہیں بلکہ خیر خواہ بھی ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو ناروے پہنچنے کے بعد انکشاف کیا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیش نظر ان کا طے شدہ سفر موخر کر دیا گیا تھا۔انہوں نے اس موقع پر ناروے کی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یورپی ملک نے عالمی دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہو کر "سچی دوستی" کا مظاہرہ کیا ہے۔ اپنے ناروے کے ہم منصب جوناس گہر سٹور کے/103

2024 کے بعد جموں وکشمیر میں ملی ٹنسی اور شمال مشرقی ریاستوں نکسل ازم کے خاتمے کی شروعات ہوئی

31 مارچ 2026 سے پہلے نکسل ازم کا مکمل طور پر خاتمہ ہوا / امیت شاہ

سرینگر،19 مئی رراے پی آئی ررشمال مشرق ریاستوں میں حالات کی بہتری کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے انکشاف کیا کہ 31 مارچ کی مقررہ مدت سے پہلے سیکورٹی فورسز کی بہادری کے باعث نکسل ازم کا خاتمہ ہو گیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جگدل پور میں ذرائع ابلاغ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شمال مشرقی ریاستوں میں 2014 کے بعد حالات تیزی کے ساتھ بہتر ہوئے۔ جموں وکشمیر میں ملی ٹنسی کے خاتمے اور ملک سے نکسل ازم کو ختم کرنے کا جو ارادہ

مرکزی حکومت نے ظاہر کیا تھا اس پر من وعن کام کیا اور آج ملک کی شمال مشرقی ریاستوں میں امن، زمینی سطح پر دکھائی دے رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ نکسل فری انڈیا مہم میں باز تاریخیں تاریخی اہمیت رکھتی ہیں۔ 13 دسمبر 2023 کو جب

چھتیس گڑھ میں بی جے پی حکومت نے حلف لیا اسی وقت نکسل ازم کے مکمل خاتمے کی فیصلے کی مہم شروع ہوئی۔انہوں نے مزید کہا کہ 24 اگست 2024 کو تمام ریاستوں کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں 31 مارچ 2026 تک ملک کو نکسل ازم سے پاک کرنے کا عزم کیا گیا تھا۔امت شاہ نے کہا کہ تیسری تاریخ 31 مارچ 2026 تھی، لیکن سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور قربانیوں کے باعث ملک سے نکسل ازم مقررہ وقت سے پہلے ہی مکمل طور ختم کر دیا گیا ہے۔/104

جنوبی کشمیر میں منشیات فروشوں کیخلاف منظم اور ہمہ گیر کارروائی جاری

اننت ناگ اور پلوامہ میں 4 منشیات فروش گرفتار

اننت ناگ، پلوامہ،۱۹مئی رجے کے این ایس رجنوبی ضلع میں منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کے استعمال کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے پیر کو سنگم اور عشمقام علاقوں میں کئی انسداد منشیات کارروائیوں میں اہم کامیابی حاصل کی، 3 ایف آئی آر درج کی اور منشیات سے متعلق/105

چیف سیکرٹری نے مچیل ماتا یاترا کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کیلئے جامع انتظامات کا جائزہ لیا

سالانہ یاترا کیلئے صفائی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، طبی سہولیات کیلئے جامع ایس او پیز قائم کئے گئے

سری نگر،رانفو رچیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے متعلقہ صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رواں سال اگست میں ضلع کشتواڑ کے پہاڑی علاقے میں شروع ہونے والی سالانہ

مچیل ماتا یاترا کے پُرامن، محفوظ اور بغیر کسی دشواری کے انعقاد کے لئے کئے جا رہے انتظامات کا جائزہ لیا۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ، ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، صوبائی/106

गृह मंत्रालय
भारत सरकार

ہماری مردم شماری ہماری ترقی

(مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ)
خود شماری (SE) سے متعلق عام سوالات اور ان کے جوابات (حصہ-2)

خود شماری کیا ھے؟

خود شماری ایک آن لائن عمل ھے جس میں آپ مردم شماری کے خود شماری پورٹل (se.census.gov.in) پر اپنے گھرانے کی تفصیلات خود درج اور جمع کرتے ھیں، بغیر کسی شمار کنندہ کا انتظار کیے۔

خود شماری کے فوائد کیا ہیں؟
* تفصیلات آسانی سے درج کی جا سکتی ہیں
* رازداری یقینی بنتی ہے
* مردم شماری کا عمل زیادہ تیز اور مؤثر ہو جاتا ہے

خود شماری پورٹل میں لاگ اِن کیسے کریں؟
* اپنی ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقہ منتخب کریں
* خاندان کے سربراہ کا نام، موبائل نمبر اور ای میل (اختیاری) درج کریں
* او ٹی پی کے ذریعے تصدیق کریں
* خود شماری کا عمل شروع کریں

اپنے گھر کا درست مقام کیسے درج کریں؟
* ضلع/پن کوڈ منتخب کریں
* علاقہ/نمایاں مقام درج کریں
* نقشے پر زوم کر کے اپنے گھر کے قریب مقام نشان زد کریں
* درست مقام کی نشاندہی ضروری ہے

کیا میں بعد میں اپنی معلومات میں ترمیم کر سکتا ہوں؟
* جی ہاں، ریاست/یو ٹی کے خود شماری دورانیے میں حتمی جمع کرانے سے پہلے ترمیم کی جا سکتی ہے
* حتمی جمع کرانے کے بعد تبدیلیاں شمار کنندہ کے دورے کے دوران کی جا سکتی ہیں

کیا خود شماری پورٹل بھارت سے باہر استعمال کیا جا سکتا ہے؟
* نہیں، یہ سہولت صرف بھارت کی جغرافیائی حدود کے اندر دستیاب ہے

اگر جمع کرانے کے بعد کوئی غلطی سامنے آئے تو کیا ہوگا؟
* شمار کنندہ کے گھر آنے پر تصحیح کی جا سکتی ہے

کیا میں فارم محفوظ کر کے بعد میں مکمل کر سکتا ہوں؟
* جی ہاں، آپ اپنی پیش رفت محفوظ کر کے مقررہ مدت کے اندر بعد میں فارم مکمل کر سکتے ہیں۔

ٹول فری۔ 1855

CBC19108/13/0101/2627

CensusIndia2027

آیئے ہم اپنی ذمہ داری پوری کریں، آیئے ہم مردم شماری میں شرکت کریں

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر چیکنگ ٹیمیں تشکیل

محکمہ فوڈ کو چھوڑ کر چار محکمہ جات ٹیموں میں شامل

ناجائز منافع خوروں کا ہوگا چالان

بار بار خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے لائسنس معطل

سرینگر،19 مئی رروی او آئی ررجموں وکشمیر حکومت نے وادی میں عیدالاضحیٰ کے پیش نظر قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے، معیاری اشیائے خورد ونوش کو یقینی بنانے کیلئے فوڈ بزنس اداروں پر موثر اور سخت کارروائی کے لیے مشترکہ نفاذی ٹیمیں تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق یہ فیصلہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 907-JK(GAD) آف 2026 کے تحت لیا گیا ہے، جس کا مقصد فوڈ سیفٹی اور قانونی تقاضوں کو یقینی بنانا ہے۔اس ضمن میں ضلعی سطح پر ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں ڈپٹی کمشنر بطور چیئرمین، اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی، چیف میڈیکل آفیسر، ڈپٹی کنٹرولر لیگل میٹرولوجی (ناپ تول) ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، میونسپل کارپوریشن/کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر/108

آپریشن سندور: بھارت کی 'اسمارٹ پاور' کی جھلک

آرمی چیف جنرل اُپندر دیویدی کا خطاب

سرینگر،19 مئی رروی او آئی ررچیف آف آرمی اسٹاف جنرل اُپندر دیویدی نے کہا ہے کہ "آپریشن سندور" نے بھارت کی "اسمارٹ پاور" کو اپنی مضبوط ترین شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بھارتی افواج نے 22 منٹ کے محدود آپریشن میں دہشت گردی کے ڈھانچے کو نشانہ بنایا اور پھر منصوبہ بندی کے تحت کارروائی کو روک دیا۔ جنرل دیویدی نے "مانیکشا سینٹر" میں منعقدہ سیمینار "سیکیورٹی ٹو پراسپرٹی: اسمارٹ پاور فار سسٹینڈ نیشنل گروتھ"

سے خطاب کرتے ہوئے کیا کہ یہ آپریشن فوجی طاقت، سفارتی پیغام رسانی، معلوماتی نظم ونسق اور معاشی عزم کا مربوط مظاہرہ تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آپریشن کو 88 گھنٹوں کے بعد ختم کرنے کا فیصلہ ایک/107

ہندوستان کی خودمختاری کو خطرے میں ڈالنے کی کوئی کوشش کی گئی تو اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے / راجناتھ سنگھ

سرینگر،19 مئی ررسی این آئی ررجب بھی ہندوستان کے پڑوسی نے کوئی مذموم حرکت کی ہے تو اسے مناسب جواب دیا گیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی مہم جوئی کا موثر جواب دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ صبر وتحمل ہمارا عزم ہے لیکن بھارت کسی بھی قسم کی جوہری بلیک میلنگ کو قبول نہیں کرے گا۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ویتنام کے شہر ہنوئی میں ہندوستانی تارکین وطن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پاکستان کا نام لیے بغیر کہا کہ جب بھی ہمارے پڑوسی نے کوئی 'ناپاک حرکت' کی/110

لفٹیننٹ گورنر نے ناری شکتی کو لعل دید نیشنل ایوارڈ سے نوازا

لعل دید کا پیغام انسانیت کیلئے لائف لائن بن سکتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر

ناری شکتی قربانی، ہمدردی اور مساوات کی مثال ہے۔ مسٹر سنہا

سرینگر،رانفو رلفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے سرینگر میں "لعل دید نیشنل ایوارڈ تقریب" میں شرکت کی۔ اس باوقار ایوارڈ تقریب کا اہتمام سرحد پونے نے کیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لعل دید نیشنل ایوارڈ سے نوازے گئے ناری شکتی نے اپنے اپنے شعبوں میں نمایاں کارنامے انجام دیئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ لعل دید جیسے سنتوں کے آشیر واد نے قوم کے ویژن، اس کے فنون، ادب، موسیقی، لوک روایات اور گہری روحانی

حکمت کو پروان چڑھایا اور محفوظ کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "اپنے شعبوں میں نئے معیارات قائم کر کے قابل ذکر خواتین نے معاشرے کی روح کو تشکیل دینے میں مدد کی ہے۔ خواتین کو با اختیار بنانا معاشرے اور حکومت دونوں کیلئے اولین ترجیح ہونا چاہئے۔ ہمیں خواتین کو اختراعات اور صنعت کاری میں بھی ترجیح دینی چاہئے تا کہ ان کی قیادت میں ادارے مضبوط ہوں۔/109

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

نفسیات: مصائب سے نجات کیسے ممکن ہے؟

زندگی کی مشکلات اور پریشانیوں سے خود کو کیسے ہم آہنگ کیا جائے

تحریر۔۔۔۔
مولانا محمد الیاس گھمن

پریشانیاں، ناکامی، شکست، ہار مشکلات، خطرات، تکلیفیں، رکاوٹیں زندگی کے ذائقے، مختلف رنگ ہیں، دنیائے عالم میں عموماً کسی کی زندگی اس کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی، دکھ، سکھ، غم، خوشی، آسانی مشکل، جدائی، موت جیسے جذبوں سے ہر انسان کا واسطہ پڑتا ہے۔ اور جب یہ طے ہے کہ زندگی پریشانیوں، دشواریوں اور مصائب سے خالی نہیں تو آخر اس کا کیا حل نکالا جائے جس کے ذریعے انسان ان مزاجوں، جذبوں و حالتوں سے ہم آہنگ ہوجائے، انہیں قبول کرلے، عادی ہوجائے، ان فکروں، اندیشوں اور غموں کو خود پر حاوی نہ ہونے دے، اور ان کے زیر اثر ہونے والی تباہی سے اپنی روحانی، جسمانی اور اعصابی طاقت بچالے۔

ایسا کیوں ہے۔۔۔۔ پریشانیاں اور الجھنیں قطرہ قطرہ پانی ٹپکنے کی مانند ہیں، پریشانیوں کی یہ مسلسل ٹپ ٹپ ٹپ انسانوں کو جنون اور خودکشی کی طرف دھکیل دیتی ہے (ڈیل کارنیگی)

تحقیق کے مطابق امریکا میں اوسطاً تیس منٹ میں ایک شخص خودکشی کرتا ہے، ایک سو بیس سیکنڈ میں ایک شخص پاگل ہوجاتا ہے۔ مسائل اور الجھنوں میں گرفتار اکثر و بیشتر اپنے ہاتھوں جان لینے والی اموات غیر مسلم معاشرے میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وجہ فکر، پریشانی، افسردگی ہے، جو انسان کی جان لے لیتی ہے۔ خودکشی کا رجحان اگرچہ مسلمانوں میں کم ہے اس لیے کہ مسلمانوں کے پاس عقیدہ، مذہب، دین اسلام، روحانی قوت ایمان کی دولت موجود ہے، جو مصائب سے لڑنے کے لیے ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ ایمان کی عدم موجودگی میں، انسان کا اپنے رب سے تعلق کم زور پڑ جاتا ہے۔

نتیجتاً ایسا شخص دنیا کی مشکلات سے جلد ہمت ہار بیٹھتا ہے، قوتِ مدافعت کم زور پڑ جاتی ہے، یہاں تک کہ اعصابی شکست سے دوچار ہوجاتا ہے، جسمانی طور پر بھی مستقل مریض بن جاتا ہے۔ پریشانی اگر اعصاب پر طاری ہوجائے، تو سکون اور راحت کے ساتھ ساتھ یہ صحت و تن درستی بھی چھین لیتی ہے۔

ریسرچ کہتی ہے کہ ''زمانے کی تلخیاں، انسان کو بدحواس اس لیے کردیتی ہے کیوں کہ مذہب، ایمان اور خدا پر ان کا یقین کامل نہیں ہوتا، جو انسان کو ثابت قدمی سے صبر کے ساتھ دشواریوں کا سامنا نہیں کرنے دیتی۔''

ولیم جیمز کہتا ہے ''ایمان ان قوتوں میں سے ایک قوت ہے جن کے سہارے انسان زندہ رہتا ہے اور اس کی کامل عدم موجودگی کا نتیجہ شکست اور انحطاط ہوتا ہے۔'' How to Stop Worrying and Start Living کتاب کے مصنف ڈیل کارنیگی اپنی کتاب میں مسائل سے نمٹنے اور جینے کے اصول بتاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''میری والدہ کی دعائیں اور ایمان شامل حال نہ ہوتا تو خود میرے والد مصائب سے گھبرا کر دریا میں کب کا چھلانگ لگا کر ڈوب چکے ہوتے۔ ہزاروں مصیبت زدہ روحیں جو ہمارے پاگل خانوں میں چلا رہی ہیں غالباً امن و سکون کی زندگی بسر کرسکتی تھیں اگر انہوں نے اپنی جنگ تنہا لڑنے کے بجائے کسی اعلیٰ اور بلند و برتر طاقت سے مدد مانگی ہوتی۔''

تاریخ میں ایسی سیکڑوں کہانیاں ہیں، جب لوگوں نے اپنی زندگی کے خاتمے کے دوران آخری دوراہے پر جیسے ہی اپنے رب کو پکارا اس سے ربط قائم کیا، مدد طلب کی، اور ساری الجھنیں اس کے گوش گزار کیں، تو انہیں اپنی روح تر و تازہ اور جرآت و ہمت بڑھتی ہوئی محسوس ہوئی، مقابلے کا حوصلہ ملا، افسردگی مٹ گئی، بے چینی، اضطراب کی جگہ اطمینان نے لے لی، جینے کی امنگ پھر سے جاگ اٹھی۔

یعنی مثالوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ زندگی کی جنگ جیتنے، اور خطرات کا ثابت قدمی سے مقابلے کے لیے جس عالی ہمت و حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے، قرب خدا کے بغیر وہ ممکن نہیں ہے، مصائب سے وہی شخص گھبراتا اور اطمینان سے محروم رہتا ہے، جس کا عقیدہ، خدا سے تعلق، دعاؤں سے رشتہ کم زور ہوگا۔ وہ اپنی التجائیں اپنے رب سے نہیں مانگتا اور اپنے غموں کو دور کرنے کی فریاد اس تک نہیں پہنچاتا، جو کہ اس کے لیے تسکین کا واحد ذریعہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ناامیدی اور مایوسی میں اس حد تک آگے نکل جاتا ہے کہ راہ فرار موت میں تلاش کرنے لگتا ہے۔

عصر حاضر کے ممتاز ترین ماہر علم الامراض النفس ڈاکٹر کارل جنگ اپنی کتاب ''جدید انسان روح کی تلاش میں'' میں کہتے ہیں ''پچھلے تیس سالوں کے دوران میں، روئے زمین کے تقریباً تمام مہذب ممالک کے لوگوں نے مجھ سے مشورہ حاصل کیا ہے۔

زندگی کے دوسرے نصف یعنی پینتیس سال سے اوپر کے میرے سارے مریضوں میں کوئی بھی ایسا نہیں جس کے مسئلے کا آخری حل زندگی کے مذہبی نقطہ نظر میں نہ ملتا ہو۔ یہ نہایت آسانی سے کہا جاسکتا ہے کہ یہ لوگ اس لیے بیمار ہوئے کیوں کہ وہ اس چیز سے محروم ہوچکے تھے جو ہر زمانے کے زندہ مذاہب نے اپنے پیروکاروں کو دی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ان میں سے کوئی بھی اس وقت تک صحت یاب نہ ہوا جب تک کہ اس نے دوبارہ مذہب کی طرف رجوع نہیں کیا۔''

رجوع الی اللہ۔۔۔۔۔ ترجمہ ''اور جو شخص اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو ہدایت فرماتے ہیں، وہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر (میں ایسی خاصیت ہے کہ اس) سے دلوں کو اطمینان ہوجاتا ہے۔'' (سورہ رعد رکوع 4)

رجوع الی اللہ میں ہی قلب کا نور دلوں کا سکون اور روح کی تسکین پوشیدہ ہے، یہی تاریک لمحات میں روشنی کی کرن اور مسائل سے نمٹنے، اور جینے کا اصل طریقہ ہے۔ جو لوگ اس پر عمل کرتے ہیں، وہ غم نہیں کھاتے، پُرسکون رہتے ہیں متعدد مقامات پر قرآن کریم میں اللہ عزوجل نے یہ حکم فرمایا ہے جس کا مفہوم ہے ''اس کی رسی مضبوطی سے تھام لو، اپنے پروردگار کے راستے پر خود کو ڈھال لو، غم نہ کرو، اس پر بھروسا کرو، اس کی رحمت سے مایوس اور ناامید نہ ہو، نافرمانی سے بچو توبہ کو لازم کرلو، اسے پکارو، وہ تمہاری سنتا ہے توبہ قبول کرتا ہے، شکر کرو ناشکری نہ کرو، اللہ تمہارے غم دور کردے گا، تمہیں غنی کردے گا، آسانی و عافیت سے نوازے گا، مشکلوں کو دور کردے گا۔''

پریشانیوں کا علاج اور تسکین حاصل کرنے کی راہ رجوع الی اللہ ہے، رب سے تعلق ہے، دعا ہے، ایمان ہے۔ اس دولت کے ہوتے ہوئے ایک مسلمان کو کسی کتھارسس کی قطعاً ضرورت نہیں، اس کے نزدیک ڈپریشن، تناؤ اعصابی کشمکش اور مایوسی جیسے عارضے کا کوئی تصور نہیں ہونا چاہیے، جب کہ حقیقت اس کے برعکس ہے، وہ پریشان حال مصیبت زدہ اور بے بسی سے دوچار ہے، اس کی وجہ مذہب سے دوری، رب سے لاتعلقی، اور ایمان کی کم زوری ہے۔

سائنس بھی یہ تسلیم کرتی ہے، چناں چہ ایک ممتاز امریکی ماہر نفسیات ڈاکٹر ایا بیرل کہتے ہیں ''جو شخص صحیح معنوں میں مذہب کا پابند ہوتا ہے بھی اعصابی اور ذہنی امراض کا شکار نہیں ہوتا۔'' غرض کے تمام مسائل کا حل اور عافیت کے ساتھ زندگی دنیا کے تمام انسانوں کو رجوع الی اللہ میں ملے گی۔ اور دعا رجوع الٰہی کی ایک صورت ہے۔

دعا سے رشتہ جوڑیں۔۔۔۔۔ یہ روحانی طاقت ہے، جس کے پاس ایسی طاقت موجود ہو کوئی بھی دکھ، رنج، تکلیف اسے توڑ نہیں سکتی۔ انسان مضطرب، خوف زدہ اور پریشان اس وقت ہی ہوتا ہے جب وہ اپنے رب سے دور چلا جاتا ہے اور اپنا مقصدِ حیات فراموش کر ڈالتا ہے۔ دعا مصیبت و تکلیفوں میں راہ نجات ہے، دعا ہتھیار ہے، امید ہے، یقین ہے، حوصلہ ہے، ہمت ہے، طاقت ہے، توانائی ہے اور اس کی توفیق رب کا انعام ہے۔ دعا مشکل اور دشوار گھاٹیوں سے بہ آسانی منزل تک پہنچاتی ہے۔

مصیبتوں سے نجات، اعصابی سکون، دلوں کا قرار، روح کا چین اس میں ہے کہ ہم اللہ سے دوستی کرلیں اس سے باتیں کریں، اس کی یاد سے اپنے قلب و ذہن کو منور رکھیں، اس کی اطاعت میں آئیں اور نافرمانی سے توبہ کرلیں، اپنی عرضی پیش کریں، مشکلات و غم دور کرنے کی آس اسی سے رکھیں، خدا بھی یہ چاہتا ہے کہ اسے پکارا جائے، اس سے مدد طلب کی جائے، اس کا بندہ اس کی رحمت سے مایوس اور اس سے غافل نہ ہوجائے، اور ایمان والے کی نشانی ہے کہ ''وہ اپنے رب کی رحمت پر یقین رکھتا ہے۔''

قبل اس کے کہ زندگی میں ایسا مقام آئے کہ الجھنوں سے راہ فرار مشکل محسوس ہو، ہمیں چاہیے کہ سارا معاملہ خدا کے سپرد کرکے خود کو اس کی امان کے حوالے کردیا کریں، اس بوجھ کو اتار دیں اور خود ہلکے ہوجائیں۔

ایمان کو طاقت دیں۔۔۔۔۔ ''ماضی کے پچھتاوے، مستقبل کی فکر و اندیشوں اور حال کی پریشانی و دقتوں سے ہمیں ہمارا ایمان بچا سکتا ہے۔'' اور ایمان گناہوں کی نحوست سے پرانا ہوجاتا ہے یعنی کم زور پڑ جاتا ہے۔ اسے بنانے، سنوارنے اور نیا کرنے کی ضرورت ہے، رب کی یاد اور اس کے ذکر سے قلب کو منور کرنے کی ضرورت ہے، اس کی بارگاہ میں خود کو پیش کرکے اپنی نافرمانیوں پر آنسو بہانے کی ضرورت ہے۔

اس کی اطاعت و فرماں برداری میں آنے کی ہمت طاقت اور توانائی کی بحالی کی فریاد کی ضرورت ہے۔ ایمان کے بھی درجے ہیں اللہ ہمیں ایمان بڑھانے اور اسے تازہ رکھنے کی محنت کا حکم دیتا ہے۔ بے شک نیکی اور بھلائی قوت ایمان میں اضافہ کرتی ہے جب کہ گناہ اس نعمت کو ماند کردیتا ہے، لیکن توبہ اور ندامت پھر سے رب سے جوڑ دیتی ہے، دامنِ رحمت میں جگہ دے دیتی ہے۔

بس زندگی کا لطف، قرار، سکون کا حاصل اسی میں ہے کہ ہم دعا سے منسلک ہوجائیں، رجوع الٰہی بڑھادیں اور ایمان کو طاقت ور بنائیں، اس کے علاوہ زندگی دشوار گزرے گی، قدم بہ قدم زخموں سے گھائل کرکے، موت کی آرزو میں مبتلا کر دے گی، اور نجات تو موت کے بعد بھی نہیں ملے گی، کیوں کہ اس جہاں کے بعد ایک اور جہاں ہے، جس کا سب کو سامنا کرنا ہے اپنے معاملات کا حساب دینا ہے۔ چناں چہ اصل مقصد زندگی اور مصائب سے نجات کا طریقہ یہی ہے کہ زندگی دینے والے کے مطابق زندگی کو ڈھال لیا جائے، اپنی ساری پریشانیاں اس سے بیان کرکے، اس پر بھروسا کامل کیا جائے اور اپنے اعصاب کو پرسکون رکھا جائے۔

صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تحریر۔۔۔۔
مولانا محمد الیاس گھمن

نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد عرب کے چاروں طرف ارتداد اور بغاوت کی لہریں اٹھ کھڑی ہوئیں۔ قبائل کو بغاوت پر اکسانے میں یہودی اور نصرانی پیش پیش تھے۔ فتنے کی یہ آگ مکہ مکرمہ تک پہنچ گئی تو حضرت سہیل بن عمرؓ نے اہل مکہ کو اکٹھا کرکے وارننگ دی کہ ''جو شخص ارتداد اور بغاوت کی راہ پر چلا ہم اس کی گردن اڑا دیں گے۔ اسلام ہر حال میں قائم رہے گا اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا''۔

اہلِ مکہ نے جب یہ سنا کہ اسلامی سلطنت کی قیادت کا تاج حضرت ابوبکرؓ کے سر پر سجایا گیا ہے تو انھوں نے بڑی خوشی سے خلافت تسلیم کی۔ ارتداد کے راستے پر وہ قبائل چلے جنھوں نے دل سے اسلام قبول نہیں کیا تھا، ان کی روش سے دوسروں کے عقائد بھی لڑکھڑانے لگے۔

قبائل کا ایک گروہ اسلام پر قائم تھا مگر رسول اللہ ﷺ کے بعد زکوٰۃ کو جزیہ سمجھ رہا تھا، وہ لوگ مال کی محبت میں بری طرح گرفتار تھے اس لیے انھوں نے یہ کہہ کر زکوٰۃ دینے سے انکار کردیا کہ ''حضرت محمد ﷺ تو اللہ کے نبی تھے مگر اہلِ مدینہ ان کے حاکم اور مالک کیسے بن گئے کہ ہم انھیں جزیہ دیں؟'' منکرین زکوٰۃ میں عبس، ذبیان، بنو کنانہ، غطفان اور فرازہ جیسے قبائل شامل تھے۔

ان ابتر حالات میں نبوت کے جھوٹے دعوے دار بھی پیدا ہوگئے، جن میں طلیحہ، سجاح بنت حارث، مسیلمہ بن حبیب، ذوالتاج بن مالک اور اسود عنسی نمایاں تھے، صدیق اکبرؓ خلافت کی ذمے داریاں سنبھالتے ہی مختلف قسم کے فتنوں میں گھر گئے۔ مورخین کا اتفاق ہے کہ ان فتنوں کی آگ پر قابو پانے کے لیے جس بے مثال بہادری، تدبر، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم کی ضرورت تھی، مسلمانوں میں اس کے حامل صرف صدیق اکبرؓ تھے۔

وہ ان تمام فتنوں کے خلاف حکمت اور جرآت کے ساتھ نبرد آزما ہوئے اور ایک ایک کا خاتمہ کرتے چلے گئے۔ خلیفہ اول کے بڑے بڑے مشیر اس سوچ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق سلطنت روما کے خلاف اسلامی لشکر کو حضرت اسامہؓ کی کمان میں روانہ کیا جائے یا اس لشکر کو نئے اٹھنے والے فتنوں کے خلاف استعمال کیا جائے۔

مگر ابوبکرؓ کہ جن کے لیے رفاقتِ رسالتمابؐ ہی سرمایہ جاں تھا، ایک لمحہ کے لیے بھی متامل نہ ہوئے اور حلف اٹھاتے ہی لشکرِ اسامہؓ کو روانگی کا حکم دیتے ہوئے کہا ''میرے آقا ﷺ جس چیز کا حکم دیں، ابوبکرؓ اسے روک دے یا اس میں تاخیر کرے، ایسا سوچنے سے پہلے میرا خالق مجھے موت دے دے، اگر مجھے یقین ہو کہ درندے مجھے پھاڑ کھائیں گے یا مدینہ میں میں اکیلا رہ جاؤں تب بھی میں اس لشکر کو روانہ کروں گا کہ آقا ﷺ نے اس کا حکم دیا تھا۔''

لشکر روانہ ہونے لگا تو سپریم کمانڈر نے کھڑے ہوکر ہدایات دیں ''کبھی خیانت نہ کرنا، کبھی بدعہدی نہ کرنا، مقتولوں کے اعضاء نہ کاٹنا، بچوں بوڑھوں اور عورتوں کو قتل نہ کرنا، فصلوں اور پھلدار درختوں کو نہ کاٹنا اور نہ ہی جلانا، کسی بھیڑ، گائے یا اونٹ کو بلا ضرورت ذبح نہ کرنا، گرجا گھروں میں عبادت کرنے والوں سے بالکل زیادتی نہ کرنا، انھیں ان کے حال پر چھوڑ دینا''۔ اس طرح اسلام کے خلیفہ اوّل نے صدیوں پہلے وہ حقوق طے کردیے جنھیں جدید تہذیب کے چیمپئن آج بھی کھلم کھلا روندر ہے ہیں۔

حضرت اسامہؓ نے اپنا مشن مکمل کیا اور کامیاب و کامران لوٹے۔ اس کامیابی سے باغی قبائل کے حوصلے ٹوٹ گئے۔ حضرت ابوبکرؓ خود نرم دل انسان تھے مگر دین کے معاملے میں نرمی انہیں رکھتے تھے۔ دراصل وہ مومن کامل تھے

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے صدیقؓ

مرتدین کے خلاف جنگوں کا شمار، اسلام کی فیصلہ کن جنگوں میں ہوتا ہے۔ اگر ان جنگوں میں مسلمان فتحیاب نہ ہوتے تو جزیرہ نمائے عرب کے دوبارہ جاہلیت کے اندھیروں میں چلے جانے کا خطرہ تھا مگر اللہ کا یہ فیصلہ تھا کہ اس کا دین غالب رہے گا، اور پھر اللہ کے تمام وعدے پورے ہوتے گئے۔

لیڈر شپ کا ایک بنیادی وصف یہ بھی ہے کہ اہم عہدوں کے لیے اس کا انتخاب بہترین ہو۔ مرتدوں اور باغیوں کی سرکوبی کے لیے حضرت ابوبکرؓ نے اس جرنیل کا انتخاب کیا جسے مورخ انسانی تاریخ کا سب سے بڑا جرنیل تسلیم کرتے ہیں اور جسے خود رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی تلوار قرار دیا، خالد بن ولیدؓ بلاشبہ اسلام کے باغیوں پر قہر الٰہی بن کر نازل ہوئے اور انھیں بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکا۔ حضرت خالدؓ کی کسی غلطی پر حضرت ابوبکرؓ نے انھیں سرزنش کی۔

حضرت عمرؓ نے انھیں سخت سزا دینے کا مشورہ دیا، جس پر صدیق اکبرؓ نے با آواز بلند فرمایا ''میں اس تلوار کو نیام میں نہیں ڈال سکتا جسے آنے کافروں پر مسلط کیا ہو''۔ ایک بہت بڑی سلطنت کے حکمران کے رہن سہن کے معیار کا یہ عالم تھا کہ خلیفہ اوّل مدینہ کی مضافاتی بستی میں قیام پذیر تھے، مکان معمولی نوعیت کا تھا۔

خلافت کے پورے عہد میں مکان جوں کا توں رہا اور اس میں معمولی سی بھی renovation نہ کرائی گئی۔ اسلامی سلطنت کے حکمران مدینہ سے پیدل آتے جاتے رہے اور پہلے چھ مہینے سواری کے لیے گھوڑا بھی استعمال نہ کیا۔ خلافت کی ذمے داریاں ملنے سے پہلے آپ ﷺ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے، جس سے کنبے کی کفالت ہوتی تھی۔ خلافت ملنے کے بعد دکان کا قصد کیا تو حضرت عمرؓ نے روکا کہ ''دونوں کام اکٹھے نہیں ہوسکتے'' آپ ﷺ نے کہا کہ ''کوئی کام نہیں کروں گا تو بال بچوں کے لیے روزی کا بندوبست کیسے ہوگا؟'' حضرت عمرؓ آپ ﷺ کو حضرت عبیدہ بن جراح (انچارج بیت المال) کے پاس لے گئے اور خلیفۃ المسلمین کی

تنخواہ مقرر کرنے کا فیصلہ ہوا۔

وزیر خزانہ نے خلیفہ کے مقام اور مرتبے کے مطابق تنخواہ مقرر کرنا چاہی مگر خلیفہ نے خود حکم دیا کہ ''میری تنخواہ اتنی ہوگی جتنی ایک عام مزدور کی تنخواہ ہے''۔ خلیفہ اوّل نے سادگی کا ایسا معیار مقرر کردیا جس کا آج بھی مورخ اور حکمران دونوں حیرانی اور رشک سے ذکر کرتے ہیں۔

حضرت ابوبکر کے دور میں عراق اور شام جیسے عظیم ملک فتح ہوئے اور ارتداد، جھوٹے نبیوں اور منکرین زکوٰۃ کے فتنوں کا مکمل خاتمہ ہوگیا مگر اس کے لیے قیمتی جانوں کی قربانی دینا پڑی۔ صرف جنگ یمامہ میں سیکڑوں حفاظ شہید ہوگئے، جس کے بعد حضرت عمرؓ نے خلیفہ اوّل کو مشورہ دیا کہ ''تمام قرآنی آیات کو جمع کرنے کا حکم دیں تاکہ قرآن محفوظ ہوجائے''۔ عاشق رسول ﷺ نے جواب دیا ''جو کام رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا، وہ میں کیسے کرسکتا ہوں''۔

اس پر دونوں کے درمیان طویل میٹنگ ہوئی جس کے بعد حضرت ابوبکرؓ قائل ہوگئے اور انھی کی زیر نگرانی یہ عظیم کارنامہ انجام پذیر ہوا جس کی تکمیل پر حضرت علیؓ نے فرمایا کہ ''قرآن پاک جمع کرکے حضرت ابوبکرؓ نے بڑی عظیم خدمت سر انجام دی ہے لہٰذا وہ بارگاہِ الٰہی میں سب سے زیادہ اجر کے مستحق ہیں۔'' حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دل میں اللہ کے ہاں جوابدہی کا احساس اس قدر شدید تھا کہ ایک روز ٹھنڈی ہوا بھر کر کہا ''کاش! میں درخت ہوتا اور کاٹ دیا جاتا، کاش! میں سبزہ ہوتا جسے جانور چر لیتے اور میرا کوئی حساب نہ ہوتا۔''

ایک روایت ہے کہ اسلامی سلطنت کے اس بے مثال حکمران کو یہودیوں نے کھانے میں زہر دے دیا تھا، جس سے وہ بیمار پڑ گئے مگر ابن عمرؓ کے مطابق رسول اللہ ﷺ کے فراق کا صدمہ آپ ﷺ سے برداشت نہیں ہوا اور آپ ﷺ ہر روز لاغر ہوتے چلے گئے اور سفر آخرت اختیار کیا۔ وفات نبوی ﷺ پر آپ ﷺ نے سب کو حوصلے کا پیغام دیا مگر اپنے دل کی بیقراری کم نہ ہوئی۔ مرض نے غلبہ پالیا تو حضرت عمرؓ کو بلا کر نماز پڑھانے کی ہدایت کی۔ بعض صحابہ نے پوچھا کہ ''اجازت دیں تو طبیب بلالیں''۔ فرمایا ''طبیب نے مجھے دیکھ لیا ہے''۔ صحابہ نے پوچھا طبیب نے کیا کہا ہے؟ فرمایا ''وہ کہتا ہے فعال لما یرید' میں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں' (القرآن)''۔ موت کے تصور سے خوش تھے کہ نبی کریم ﷺ سے ملاقات جلد ہونے والی ہے۔

مرض الموت میں آپ ﷺ نے اپنے اہل خانہ کو بلا کر کہا ''میں نے اپنی تنخواہ سمیت آج تک بیت المال سے جو کچھ وصول کیا ہے اس کا حساب کیا جائے'' حساب ہوا اور کل رقم چھ ہزار درہم نکلی۔ فرمایا ''میری زمین فروخت کرکے تمام رقم بیت المال میں جمع کرادی جائے'' چنانچہ زمین فروخت کرکے رسول اللہ ﷺ کے یار غار کو سرکاری خزانے کی ایک ایک پائی سے سبکدوش کردیا گیا۔

پھر پوچھا دوران خلافت میرے اثاثوں میں کیا اضافہ ہوا۔ بتایا گیا کہ ایک غلام، ایک اونٹ اور ایک چادر۔ فرمایا ''میری وفات کے بعد یہ چیزیں اسلامی سلطنت کے نئے امانتدار کے حوالے کردی جائیں۔'' حضرت عمرؓ نے سنا تو ان جیسے پُرجلال شخص کی آنکھوں سے بھی آنسو رواں ہوگئے اور آپ ﷺ روتے ہوئے کہنے لگے ''ابوبکرؓ نے اپنے بعد آنے والے پر بہت بھاری بوجھ ڈال دیا ہے''۔

بلاشبہ رسول اکرم ﷺ کے بعد انسانی تاریخ صدیق اکبرؓ جیسا انسان اور ان جیسا حکمران پیدا نہیں کرسکی۔ آپ ﷺ روئے زمین کے تمام حکمرانوں کے لیے ایک رول ماڈل ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔

واشنگٹن کے اشارے کا انتظار، اسرائیل ایران پر حملے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): تل ابیب :(ایجنسی) ایک اسرائیلی عہدیدار کے مطابق حال ہی میں امریکہ سے اسرائیل کی طرف ہتھیاروں اور گولہ بارود کی اضافی ترسیل کا سلسلہ تیز ہوا ہے۔ تل ابیب کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین سگنل کا انتظار ہے تاکہ ایران پر دوبارہ حملے شروع کئے جاسکیں۔ ان کے مطابق جیسے ہی یہ اجازت ملتی ہے، اسرائیل اور امریکہ مشترکہ طور پر ایران پر کارروائی کرسکتے ہیں۔ توانائی کے مراکز نشانے پر۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اہداف کی فہرست میں ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے بھی شامل ہیں، جبکہ وائٹ ہاؤس نے گزشتہ جنگ کے دوران جو ۲۸ فروری کو شروع ہوئی تھی، ان تنصیبات کو نشانہ نہ بنانے کی ہدایت دی تھی۔ اسی دوران مختلف امریکی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ سابق صدر ٹرمپ ممکنہ طور پر دوبارہ فوجی حملوں کے آپشن پر غور کر رہے ہیں۔ پنٹاگون نے پہلے ہی ممکنہ اہداف کی فہرست اور فوجی منصوبے تیار کر لئے ہیں، اگر صدر نے جنگ کی جانب واپس جانے کا فیصلہ کیا۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل ایران کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ہر ممکنہ آپشن کیلئے تیار ہے۔ نیتن یاہو اور ٹرمپ کے درمیان ایک ٹیلیفونک رابطہ بھی ہوا، جو نصف گھنٹے سے زائد جاری رہا، جس میں ایران کے معاملے اور ممکنہ جنگ کی بحالی پر بات چیت کی گئی، جیسا کہ ویب سائٹ اکسیوس نے رپورٹ کیا۔ دوسری جانب پاکستان بھی مسلسل سفارتی کوششیں کر رہا ہے، جو گزشتہ مہینوں سے واشنگٹن اور تہران کے درمیان رابطوں میں اہم کردار ادا کر رہا ہے

ایران کے حوالے سے امریکی قومی سلامتی ٹیم کا اہم اجلاس

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات پر چھائے تعطل کے درمیان، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین سے واپسی کے بعد ملکی قومی سلامتی کی ٹیم کے اعلیٰ اراکین کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا تاکہ ایران کے ساتھ جنگ کے مستقبل کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ یہ بات اجلاس سے باخبر ذرائع نے بتائی ہے۔ ذرائع نے وضاحت کی کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، وزیر خارجہ مارکو روبیو، مرکزی انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) کے ڈائریکٹر جون ریٹکلف اور خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے اس اجلاس میں شرکت کی جو سنیچر کے روز ریاست ورجینیا میں ڈونالڈ ٹرمپ کے نجی گولف کلب میں منعقد ہوا۔ یہ بات سی این این نیٹ ورک نے رپورٹ کی ہے۔ واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کی ٹیم نے بیجنگ کے دورے کے سبب تہران کے ساتھ نمٹنے کے طریقے کے بارے میں فیصلہ موخر کر دیا تھا،

ایران آبنائے ہرمز میں انٹرنیٹ کیبل بچھانے کی فیس وصول کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): آبنائے ہرمز میں تجارتی بحری جہازوں کو روکنے کے بعد، ایران اب آبنائے ہرمز کے نیچے بچھے سمندری انٹرنیٹ کیبل کے بدلے دنیا کی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں سے فیس وصول کرے گا۔ یہ کیبل یورپ، ایشیا اور خلیج کے درمیان انٹرنیٹ ڈیٹا اور مالیاتی لین دین کی بہت بڑی مقدار منتقل کرتے ہیں۔ ایرانی میڈیا نے اشارہ دیا ہے کہ اگر کمپنیوں نے ادائیگی نہ کی تو ڈیٹا کی نقل وحرکت میں خلل ڈالا جاسکتا ہے۔ تہران میں قانون سازوں نے گزشتہ ہفتے ایک ایسے منصوبے پر تبادلہ خیال کیا جو ان کیبل کو نشانہ بنا سکتا ہے جو عرب ممالک کو یورپ اور ایشیا سے جوڑتی ہیں۔ پاسداران انقلاب سے وابستہ میڈیا نے رپورٹ کیا کہ آبنائے سے آمدنی حاصل کرنے کے تہران کے منصوبے کے تحت گوگل، مائیکروسافٹ، میٹا اور ایمیزون جیسی کمپنیوں کیلئے ایرانی قانون کی تعمیل لازمی ہوگی، جبکہ سمندری کیبل کی کمپنیوں کو گزرنے کیلئے لائسنس فیس ادا کرنی ہوگی اور مرمت و دیکھ بھال کے حقوق خصوصی طور پر ایرانی کمپنیوں کو دیے جائیں گے۔ ایرانی فوجی ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے بھی گزشتہ ہفتے 'ایکس' پر کہا تھا 'ہم انٹرنیٹ کیبل پر فیس عائد کریں گے۔' واضح رہے کہ یہ معلوم نہیں ہے کہ آیا یہ کیبل ایرانی حدود سے گزرتی ہیں یا نہیں۔ سی این این نیٹ ورک کے مطابق یہ بھی واضح نہیں ہے کہ ایرانی حکام ان بڑی کمپنیوں کو تعمیل پر کیسے مجبور کر سکتے ہیں، کیونکہ سخت امریکی پابندیوں کی وجہ سے انہیں ایران کو ادائیگیاں کرنے سے روکا گیا ہے۔ اس لیے یہ کمپنیاں ایرانی بیان کو محض طاقت کا مظاہرہ سمجھ سکتی ہیں نہ کہ کوئی عملی پالیسی۔ بلومبرگ اکنامکس میں مشرق وسطی کی سربراہ دینا اسفندیاری کا ماننا ہے کہ ایران کی دھمکیاں آبنائے ہرمز پر اپنا اثر و رسوخ دکھانے اور حکومت کی بقا کو یقینی بنانے کی حکمت عملی کا حصہ ہیں، جو اس جنگ میں اس کا بنیادی ہدف ہے۔ انہوں نے کہا ''مقصد عالمی معیشت پر اتنی بھاری قیمت عائد کرنا ہے کہ کوئی دوبارہ ایران پر حملہ کرنے کی جرأت نہ کرے۔'

سان ڈیاگو کی سب سے بڑی مسجد میں فائرنگ، 5/افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): پولیس کے مطابق پیر کے روز امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر سان ڈیاگو میں واقع اسلامک سینٹر آف سان ڈیاگو میں دو نوعمر حملہ آوروں نے فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں مسجد کے باہر ایک سیکورٹی گارڈ اور دو دیگر افراد ہلاک ہوگئے۔ بعد میں دونوں مشتبہ افراد بھی مردہ پائے گئے، جن کے بارے میں خیال ہے کہ انہوں نے خود کو گولی مار کر خودکشی کی۔ سان ڈیاگو پولیس چیف اسکاٹ وال نے کہا کہ مقامی پولیس اور ایف بی آئی اس حملے کی تحقیقات نفرت انگیز جرم کے طور پر کررہی ہیں، جو سان ڈیاگو کاؤنٹی کی سب سے بڑی مسجد کو نشانہ بنایا گیا۔ تاہم حکام نے ابھی تک اس حملے کا کوئی واضح مقصد یا وجہ ظاہر نہیں کی ہے۔ مسجد کے احاطے میں قائم ڈے اسکول میں موجود تمام بچے حملے کے بعد محفوظ پائے گئے۔ شام کی ایک پریس کانفرنس میں چیف وال نے بتایا کہ ایک مشتبہ شخص کی والدہ نے واقعہ سے تقریباً دو گھنٹے پہلے پولیس کو اطلاع دی تھی کہ اس کا بیٹا گھر سے بھاگ گیا ہے اور وہ خودکشی کے خیالات رکھتا ہے۔ وہ گھر سے اپنی تین بندوقیں اور گاڑی بھی لے گیا تھا۔ چیف کے مطابق والدہ نے بتایا کہ اس کا بیٹا ایک ساتھی کے ساتھ تھا اور دونوں نے کیموفلاج کپڑے پہن رکھے تھے۔ پولیس نے فوری طور پر ان کی تلاش شروع کی اور احتیاطاً قریبی شاپنگ مال اور ہائی اسکول میں بھی نفری بھیجی، مگر اسی دوران مسجد پر فائرنگ کی اطلاع موصول ہوگئی۔ چیف نے اس خط کے مندرجات ظاہر کرنے سے انکار کیا جو مبینہ طور پر نوجوان کی والدہ کو ملا تھا۔ پولیس کے مطابق حملے سے قبل مسجد یا کسی مذہبی مرکز، اسکول یا دیگر مقام کے خلاف کسی مخصوص خطرے کی اطلاع نہیں تھی۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ عمومی نفرت انگیز بیانات اور نفرت پر مبنی گفتگو سے جڑا ہوا تھا، جس نے ایک بڑے سیکورٹی خطرے کی صورت اختیار کر لی۔ یہ حملہ عیدالاضحی اور حج کے موقع سے ایک ہفتہ قبل ہوا۔ اسلامک سینٹر کے امام اور ڈائریکٹر طہٰ حسان نے کہا کہ ''ہم نے اس سے پہلے کبھی ایسی تباہی کا سامنا نہیں کیا۔ عبادت گاہ کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔'' موقع پر پہنچنے والے درجنوں پولیس اہلکاروں کو تین لاشیں ملیں۔ حکام کے مطابق ہلاک ہونے والا سیکورٹی گارڈ ممکنہ طور پر مزید خونریزی کو روکنے میں مددگار ثابت ہوا۔ کچھ دیر بعد پولیس کو ایک گاڑی میں دو نوعمر لڑکوں کی لاشیں بھی ملیں اور وہ بظاہر خودکشی سے ہلاک ہوئے تھے۔ پولیس کے مطابق پیر کے روز امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر سان ڈیاگو میں واقع اسلامک سینٹر آف سان ڈیاگو میں دو نوعمر حملہ آوروں نے فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں مسجد کے باہر ایک سیکورٹی گارڈ اور دو دیگر افراد ہلاک ہوگئے۔ بعد میں دونوں مشتبہ افراد بھی مردہ پائے گئے، جن کے بارے میں خیال ہے کہ انہوں نے خود کو گولی مار کر خودکشی کی۔ سان ڈیاگو پولیس چیف اسکاٹ وال نے کہا کہ مقامی پولیس اور ایف بی آئی اس حملے کی تحقیقات نفرت انگیز جرم کے طور پر کررہی ہیں، جو سان ڈیاگو کاؤنٹی کی سب سے بڑی مسجد کو نشانہ بنایا گیا۔ تاہم حکام نے ابھی تک اس حملے کا کوئی واضح مقصد یا وجہ ظاہر نہیں کی ہے۔ مسجد کے احاطے میں قائم ڈے اسکول میں موجود تمام بچے حملے کے بعد محفوظ پائے گئے۔

ٹرمپ کا ایران کو انتباہ؛
'وقت تیزی سے نکل رہا ہے'، جنگ دوبارہ شروع کرنے کے امکان پر غور

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو تازہ انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ تہران کے پاس امریکی مطالبات کا جواب دینے کیلئے "وقت تیزی سے نکل رہا ہے۔" انہوں نے ایران پر معاہدہ کرنے پر زور دیا اس سے پہلے کہ "ملک کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے۔" اتوار کے دن ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے لکھا کہ "ایران کیلئے وقت تیزی سے نکل رہا ہے۔ ان کیلئے بہتر ہوگا کہ وہ تیزی سے، بہت تیزی سے پیش رفت کریں، ورنہ ان کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ وقت کی اہمیت بہت زیادہ ہے!" ٹرمپ کا یہ بیان، واشنگٹن اور تہران کے درمیان تعطل کا شکار جنگ بندی مذاکرات پر بڑھتی کشیدگی کے دوران سامنے آیا ہے۔ امریکہ نے مطالبہ کیا ہے کہ ایران یورینیم کی افزودگی روک دے، افزودہ جوہری مواد امریکہ کے حوالے کردے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولے۔ ٹرمپ کا یہ انتباہ ان کے اس پرانے بیان کے بعد آیا ہے جس میں انہوں نے ایران کی تازہ ترین تجویز کو "ناقابل قبول" قرار دے کر مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ موجودہ جنگ بندی "لائف سپورٹ" پر ہے۔ اتوار کو وائٹ ہاؤس سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ نے امریکی صدر کے حالیہ بیجنگ دورے کے دوران ایران معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں لیڈران نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایران "جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتا۔" انہوں نے آبنائے ہرمز کو بغیر کسی ٹیکس یا پابندی کے دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ نے اس جنگ کو دوبارہ شروع کیا تو اسے کو شدید معاشی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عراقچی نے کہا کہ "اصل تکلیف تب شروع ہوگی جب امریکی قرضے اور رہن کی شرح سود میں تیزی سے اضافہ ہونے لگے گا۔" ٹرمپ اور نیتن یاہو کا دوبارہ جنگ شروع کرنے کے امکان پر تبادلہ خیال اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اتوار کو ایک فون کال کے دوران ایران کے خلاف دوبارہ فوجی کارروائی شروع کرنے کے امکان پر تبادلہ خیال کیا۔ چینل ۷ کے مطابق، یہ کال ۳۰ منٹ سے زیادہ جاری رہی

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر س۔ ماتر ریلوے، جموں توی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ویب سائٹ	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	مدت تکمیل کام	بیعانہ رقم (روپے)	تخمینہ لاگت (روپے)	کاموں کی تفصیلات	ٹینڈر نمبر
www.ireps.gov.in	09-06-2026 15.00 بجے کے بعد	06 ماہ	30,500.00	Rs. 15,22,182.78	جموں ڈویژن کے تحت ایس وی ڈی کے اسٹیشن پر آر ڈی ایس او پر مبنی وی ایس ایس (ویڈیو نگرانی سسٹم) کے اپ گریڈیشن اور انتظام سمیت الیکٹرک ورکس۔	251-J-Elect-T-05-2026-27

نمبر۔J-251۔الیکٹرک۔ٹینڈر نوٹس نمبر۔05/2026-27۔ مورخہ 18-05-2026

1666/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کے لئے جموں توی پر بنے ڈپٹی چیف انجینئر / برج لائن کے ذریعے مندرجہ ذیل کام کے لئے اوپن ٹنڈر طلب کی جاتی ہیں:-

پورا ہونے کی میعاد	ٹنڈر فارم کی لاگت (روپے)	IREPS پر بولی شروع کرنے کی تاریخ	کھولنے کی تاریخ	بیعانہ رقم	تخمینہ لاگت (روپے)	کام کا نام	ٹنڈر نوٹس نمبر	نمبر شمار
12 Months	0	28.05.2026	11/06/2026	1824600.00	91128605.23	63 نمبر پلوں پر جموں ڈویژن میں سالڈ پاتھوے کا بندوبست فراہم کرنے کا کام۔	OT-01-JAT-26-27	1

ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخوں کو 11:00 بجے تک اور اسی تاریخ کو 11:00 بجے کے بعد ٹنڈر کھولی جائے گی۔	ٹنڈر جمع کرنے اور ٹنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت
مفصل ای-ٹنڈر نوٹس اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹنڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔	ویب سائٹ تفصیل جہاں ٹنڈر کی پوری تفصیل دیکھی و ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

1667/2026

No. 01-DYCEBLJAT-2026/27 تاریخ : 19.05.2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

Sr/DEN-I/JAT صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ٹنڈروں کیلئے کھلے ٹنڈر (ای ٹنڈر) مدعو کرتے ہیں اور مکمل ہونے کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 06.06.2026 بولی دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کیلئے ٹنڈر دستاویز کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن www.ireps.gov.in کریں۔

بولی ختم کی تاریخ / وقت	ٹنڈر شروع کی تاریخ	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	بولی سسٹم	ٹنڈر سیکشن	ٹنڈر قسم
06.06.2026	23.05.2026	15.05.2026	سنگل بولی سسٹم	کام	کھلا

نمبر	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
1	06-2026-27 BDGM-DRM-JAT	PQRS سیکشن کے ذریعہ 36.00 کلومیٹر سنگل لائن کی پٹریوں کے سلیپروں کی جدیدکاری کے ساتھ ساتھ مختلف مقامات پر سلیپروں کی جدیدکاری (تھرو سلیپر رینیول) کا کام، جس میں 52 کلوگرام وزن والی ریلوں کے ساتھ PSC-6 سلیپر (M+7 کھنٹو) اور مجوزہ PSC سلیپر (M+8 کھنٹو) سال میں QZ-BRML سیکشن پر کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی Sr. DEN-I/JAT کے تحت QG-BRML سیکشن پر PQRS کے ذریعہ 36.00 کلومیٹر TSR کیلئے ڈپو کی تعمیر بھی کی جا رہی ہے۔

مدت تکمیل	آفر کی مدت جواز	زر بیعانہ	اشتہاری قیمت رقم (روپے)
12 ماہ	60 دن	1993000.00	99678894.45

عام نوعیت کا کام:۔ ٹریک کی اونچائی بڑھانا، اسکریننگ، ٹریک کی مرمت، ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں جیسے ٹیمپنگ مشین، بیلاسٹ اسکریننگ، ریگولیٹنگ مشین وغیرہ کیلئے پہلے اور بعد کام سمیت سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایس آر / ٹی ٹی آر / ٹی آر / ٹی بی آر (T-28)

نوٹ: 1۔ بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے۔
2۔ اگر ہندی اور انگریزی ایڈیشن کے درمیان کوئی فرق ہے تو انگریزی ایڈیشن کو صحیح اور آخری مانا جائے گا۔

نوٹس نمبر:۔ 06-2026-27-BDGM-DRM-JAT Date: 19.05.2026

1679/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / سا / شمالی ریلوے / جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت پیش کرسکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: J-251-بجلی-T-06-2026-27
کاموں کی تفصیل: جموں ڈویژن کے اسٹاف کوارٹر میں بجلی وائرنگ کا اپگریڈیشن سمیت بجلی کا کام۔
تخمینہ لاگت (روپے): روپے 3,30,75,472.80
بیعانہ رقم (روپے): روپے 6,61,500.00
کام کی مدت: 06 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 10.06.2026 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: J-251-بجلی / بجلی-ٹینڈر نوٹس نمبر / 06/2026-27 تاریخ: 19.05.2026

1675/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-تنڈر نوٹس

تنڈر نوٹس نمبر :-433-سگ-ٹی-14-26-27 مورخہ 19/05/2026

بند ہونے کی تاریخ / وقت: کو 19/06/2026 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سنگنیٹ وٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے تنڈر نمبر۔ 433-سگ-ٹی-14-26-27 ای ٹنڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 09/06/2026 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر تنڈرز طلب کی جاتی ہیں۔ تنڈر دہندہ اپنی تنڈرز اصلی / ترمیمی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس تنڈر کے تحت مینوئل تنڈرز منع ہیں اور اگر کوئی مینوئل تنڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے تنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس تنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی قبول کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہوگی۔ این-آئی-ٹی-

کام کا نام: 1) مختلف ریل زمین کراسنگ سیوا کاموں سے متعلق کنٹرول آفس کی تجدید کے لئے اشتہار اور ٹیکنالوجی کام۔ 2) اتری ریلوے کے فیروزپور ڈویژن کے اسٹیشنوں پر پرانے ایکسچینجوں کو سرور پر مبنی آئی پی پر مبنی ایکسچینج سے بدلنا۔

19/05/2026 10:16 (1 19/05/2026 15:22 (2	تنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	09/06/2026 15:00 (1 11/06/2026 15:00 (2	تنڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت
26/05/2026 (1 28/05/2026 (2	بولی اسٹارٹ کرنے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	8805290 (1 36779341.76 (2	تخمینہ لاگت
3 Months (1 9 Months (2	کام پورا کرنے کی میعاد	176100.00 (1 735600.00 (2	بیعانہ رقم (روپیے)

نوٹ: تنڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر تنڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

1678/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / سا / شمالی ریلوے / جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت پیش کرسکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: J-251-بجلی-T-06-2026-27
کاموں کی تفصیل: جموں ڈویژن کے اسٹاف کوارٹر میں بجلی وائرنگ کا اپگریڈیشن سمیت بجلی کا کام۔
تخمینہ لاگت (روپے): روپے 3,30,75,472.80
بیعانہ رقم (روپے): روپے 6,61,500.00
کام کی مدت: 06 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 10.06.2026 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: J-251-بجلی / بجلی-ٹینڈر نوٹس نمبر / 06/2026-27 تاریخ: 19.05.2026

1675/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 10-06-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بیک سسٹم
کھلا	کام	سنگل بیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
18-05-2026	27-05-2026	10-06-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	25-2026-27 ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر / ورکس / جالندھر کینٹ کے سیکشن میں جبہڑ، سوچی پنڈ، الاولپور، کالا بکرا، بولینا دوآبا، کھورد پور، شام چوراسی، نسرالا اور ہوشیارپور کی کالونیوں میں واٹر سپلائی سسٹم جیسی مختلف اسٹاف سہولیات میں سدھار کرنا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,54,37,180.36	9,08,800.00	60 دن	08 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2.	26-2026-27 ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر / ورکس / پھگواڑہ کے سیکشن میں ایل او ڈبلیو، پی ڈبلیو آر، جٹیاں، گورایا، ایم وائی، پھگواڑہ، بہرام، مالو پوتا، ڈی ایکس پی، نواں شہر، دوآبا، گڑھ شنکر اور ایس اے جے میں کالونیوں میں واٹر سپلائی بندوبست جیسی مختلف کرمچاری سہولیات میں سدھار کرنا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,65,02,215.89	9,30,100.00	60 دن	08 مہینے

اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر۔ 25-2026-27- ADEN-JRC & 26-2026-27-ADEN-LDH مورخہ 19-05-2026

1672/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خبردار! خُودکُشی حرام ہے...

اب یہ آواز اٹھائی جارہی ہے کہ خود کشی انسان کا نجی حق تسلیم کیا جائے

مفتی غلام یسین نظامی

خودکشی، بزدلی اور کم ہمتی کی دلیل ہے۔ یہ کم زور و مایوس لوگوں کے لیے زندگی کے مسائل و مشکلات، آزمائشوں اور ذمے داریوں سے راہِ فرار اختیار کرنے کا ایک غیر اسلامی، غیر اخلاقی اور غیر قانونی طریقہ ہے۔
اس وقت پوری دنیا کے محروم لوگوں میں اپنی ذمے داریوں سے بے اعتنائی اور ایمان سے محرومی یا کم زوری کے باعث خودکشی کا رجحان آئے دن بڑھتا جارہا ہے۔
مغربی ممالک میں تو اخلاقی اور سماجی نظام کے انتشار کے سبب خودکشی کے واقعات کا تناسب اتنا بڑھ گیا ہے کہ اب یہ آواز اٹھائی جارہی ہے کہ خودکشی انسان کا نجی حق تسلیم کیا جائے۔
چناں چہ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا میں ہر سال دس لاکھ انسان خودکشی کرتے ہیں، خودکشی کی یہ شرح ایک لاکھ افراد میں **16** فی صد بنتی ہے، اس حساب سے دنیا میں ہر **40** سیکنڈز بعد ایک شخص خودکشی کرتا ہے، دنیا کی کل اموات میں خودکشی کے باعث ہونے والی اموات کی شرح ایک عشاریہ آٹھ فی صد ہے اور اس شرح میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔
خودکشی کے بارے میں اسلامی تعلیمات کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ فعل حرام ہے، اس کا مرتکب اللہ تعالی کا نافرمان اور جہنمی ہے۔ درحقیقت انسان کا اپنا جسم اور زندگی اس کی ذاتی ملکیت اور کسبی نہیں بلکہ ا? کی عطا کردہ امانت ہیں۔ زندگی اللہ تعالی کی ایسی عظیم نعمت ہے جو بقیہ تمام نعمتوں کے لیے اساس کی حیثیت رکھتی ہے۔
اسی لیے اسلام نے جسم و جاں کے تحفظ کا حکم دیتے ہوئے تمام افرادِ معاشرہ کو اس امر کا پابند بنایا ہے کہ وہ بہ ہر صورت زندگی کی حفاظت کریں۔ اسلام نے ان اسباب اور موانعات کے تدارک پر مبنی تعلیمات بھی اسی لیے دی ہیں تاکہ انسانی زندگی پوری حفاظت و توانائی کے ساتھ کارخانہ قدرت کے لیے کارآمد رہے۔
یہی وجہ ہے اسلام نے خودکشی کو حرام قرار دیا ہے۔ اسلام کسی انسان کو خود اپنی جان تلف کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ جس طرح کسی دوسرے شخص کو موت کے گھاٹ اتارنا پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے، اسی طرح اپنی زندگی کو ختم کرنا یا اسے بلاوجہ ہلاکت میں ڈالنا بھی اللہ تعالی کے ہاں ناپسندیدہ فعل ہے۔
ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو، اور صاحبانِ احسان بنو، بے شک! اللہ احسان والوں سے محبت فرماتا ہے۔'' (البقر **195**)
اللہ تعالی نے فرمایا، مفہوم: ''اور اپنی جانوں کو مت ہلاک کرو، بے شک! اللہ تم پر مہربان ہے اور جو کوئی ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم عن قریب اسے (دوزخ کی) آگ میں ڈال دیں گے، اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے۔'' (النساء: **30،29**)
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے۔'' (بخاری) یہ حکم نبوی ﷺ واضح طور پر اپنے جسم و جان اور تمام اعضاء کی حفاظت اور ان کے حقوق ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے، تو کیسے ہوسکتا ہے کہ اسلام خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذریعے اپنی جان کے ساتھ دوسرے پُرامن شہریوں کی قیمتی جانیں تلف کرنے کی اجازت دے! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خودکشی جیسے بھیانک اور حرام فعل کے مرتکب کے بارے میں فرمایا، مفہوم: ''وہ دوزخ میں جائے گا، ہمیشہ اس میں گرتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔''
اور خودکش دہرے عذاب کا مستحق ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس شخص نے خود کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کیا تو وہ دوزخ میں جائے گا، ہمیشہ اس میں گرتا رہے گا اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔ اور جس شخص نے زہر کھا کر اپنے آپ کو ختم کیا تو وہ زہر دوزخ میں بھی اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ دوزخ میں کھاتا ہوگا اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔ اور جس شخص نے اپنے آپ کو لوہے کے ہتھیار سے قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔'' (بخاری)
حدیث کا حاصل یہ ہے کہ اس دنیا میں جو شخص جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا آخرت میں اس کو ہمیشہ کے لیے اسی چیز کے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ یہاں ہمیشہ سے مراد یہ ہے کہ جو لوگ خودکشی کو حلال جان کر ارتکاب کریں گے وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عذاب میں مبتلا کیے جائیں گے، یا پھر ہمیشہ ہمیشہ سے مراد یہ ہے کہ خودکشی کرنے والے مدت دراز تک عذاب میں مبتلا رہیں گے۔
اگر کوئی شخص خودکشی کو حلال سمجھ کر کرتا ہے تب تو ہمیشہ اس کی یہ سزا ہوگی، اور اگر کوئی شخص مذکورہ گناہ کو مباح سمجھ کر نہیں کرتا تو امید ہے کہ اللہ تعالی اس کو اپنے فضل سے جب چاہے معاف کرکے جنت میں داخل کردے۔
اللہ تعالی نے خودکشی کرنے والے کے لیے جہنم کی دائمی سزا مقرر کی ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی زخمی ہوگیا۔ اس نے بے قرار ہوکر چھری لی اور اپنا زخمی ہاتھ کاٹ ڈالا۔ جس سے اس کا اتنا خون بہا کہ وہ مرگیا۔ اللہ تعالی نے فرمایا: میرے بندے نے خود فیصلہ کرکے میرے حکم پر سبقت کی ہے، لہٰذا میں نے اس پر جنت حرام کردی۔'' (بخاری)
اور دورانِ جہاد بھی خودکشی کرنے والا جہنمی ہے۔ ایک غزوہ میں مسلمانوں میں سے ایک شخص نے خوب بہادری سے جنگ کی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کی شجاعت اور ہمت کا تذکرہ کیا۔ اللہ پ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم نبوت سے انہیں آگاہ فرما دیا کہ وہ شخص دوزخی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ سن کر بہت حیران ہوئے۔
بالآخر جب اس شخص نے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے خودکشی کرلی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر یہ حقیقت واضح ہوئی کہ خودکشی کرنے والا چاہے بہ ظاہر کتنا ہی جری و بہادر اور مجاہد فی سبیل اللہ کیوں نہ ہو، وہ ہرگز جنتی نہیں ہوسکتا۔
اسلام میں کسی انسانی جان کی قدر و قیمت اور حرمت کا اندازہ یہاں سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس نے بغیر کسی وجہ کے ایک فرد کے قتل کو بھی پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا ہے۔ قتل عمد کی سزا موت ہے۔ مسلمانوں کو قتل کرنے والوں کے لیے شدید اور دردناک عذاب کی وعید ہے۔
جب اسلام کسی ایک فرد کے قتل حتی کہ اپنی جان کو بھی تلف کرنے کی اجازت نہیں دیتا، تو کیسے ہوسکتا ہے کہ وہ خودکش حملوں اور بم دھماکوں کے ذریعے ہزاروں شہریوں کے جان و مال کو تلف کرنے کی اجازت دے! لہٰذا جو لوگ نوجوانوں کو خون ریزی اور قتل عام پر اکساتے ہیں اور جو نوجوان ایسے گم راہ لوگوں کے کہنے پر خودکش حملوں میں حصہ لیتے ہیں۔
دونوں نا صرف دنیا میں اسلامی تعلیمات سے انحراف کے مرتکب ہوتے ہیں بل کہ آخرت میں بھی شدید عذاب کے حق دار ہیں۔ کیوں کہ وہ اسلام جیسے پرامن اور متوازن دین کی بدنامی کا باعث بھی بن رہے ہیں اور پوری انسانیت کو نفرتوں کی آگ میں دھکیلنے کا سبب بھی۔
یاد رکھیں! خودکشی کرنا شاید آسان حل لگتا ہو لیکن یہ کسی بھی مسئلے کا

گوانتانا موبے کا 'قیدی فنکار' اور اس کے فن پارے

زہرہ جبین شاہ

نتاشا ملک کی جانب سے پیش کی جانے والی نمائش 'دی ان فورگوٹن مون: لیبرٹنگ آرٹ فرام گوانتاناموبے' ایک فنکارانہ کوشش ہے جو کراچی سے تعلق رکھنے والے ایک ٹیکسی ڈرائیور احمد ربانی کی **21** سالہ الم ناک قید پر مرکوز ہے۔ احمد ربانی کو امریکا پر **11** ستمبر کے حملوں کی ذمہ دار تنظیموں میں سے ایک سے وابستہ دہشت گرد ہونے کے جھوٹے الزام پر گوانتاناموبے جیل میں قید رکھا گیا تھا۔
انڈس ویلی اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر گیلری میں منعقد ہونے والے اس شو میں کچھ ایسے فن پاروں کی نمائش کی گئی جو احمد ربانی نے اس وقت تخلیق کیے تھے جب وہ بغیر کسی الزام کے زیرِ حراست تھے اور ان پر تشدد کیا جارہا تھا۔ اس شو میں مزید **10** فنکاروں کے فن پارے بھی شامل کیے گئے جنہوں نے احمد کی بنائی ہوئی ان پینٹنگز جو اس وقت سینسر کی گئی تھیں انہیں دوبارہ تخلیق کیا۔ اس کام کے لیے انہوں نے احمد کے وکیل کی طرف سے لکھے گئے ان پینٹنگز کے تفصیلی نوٹس سے مدد لی۔
وہ فن پارے اب بھی امریکی حکومت کی تحویل میں ہیں کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ یہ پینٹنگز قومی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔ جب میں نے احمد ربانی سے پوچھا کہ ایسا کیوں ہے تو انہوں نے کہا 'کیونکہ وہ یہ نہیں چاہتے کہ دنیا کو معلوم ہو کہ امریکا میں بنیادی انسانیت کا بھی فقدان ہے'۔
آرٹ شو اپنی کہانی سنانے اور ناقابلِ فراموش نقوش چھوڑ جانے کا ایک عمل ہے۔ ظاہری طور پر تو یہ احمد ربانی کی ذاتی کہانی پر مشتمل نمائش ہے لیکن مجموعی طور پر اس میں امریکا اور پاکستان دونوں حکومتوں کے وحشیانہ کاموں، گوانتاناموبے کی بندش اور انصاف کے حوالے سے نظریات، سینسرشپ، بے گناہی اور 'ہمیشہ کے قیدی' (امریکا کی ٹارچر پالیسی جہاں قیدیوں کو بغیر کسی الزام کے غیر معینہ مدت تک قید کیا جاتا ہے) جیسے عوامل پر زور دیا گیا ہے۔
10 ستمبر **2002**ء کو احمد ربانی کی پوری زندگی ہی ہمیشہ کے لیے تبدیل ہوگئی۔ انہیں ان کی اپنی ہی حکومت نے ان کے بھائی کے ہمراہ اغوا کیا اور جنرل پرویز مشرف کے دورِ صدارت میں کل **5** ہزار ڈالرز میں امریکا کو فروخت کردیا گیا۔ بعد میں امریکی اور پاکستانی حکومتوں نے دعویٰ کیا کہ غلطی سے انہیں مطلوب دہشت گرد حسن گل سمجھ لیا گیا تھا، لیکن احمد کا دعویٰ ہے کہ دونوں حکومتیں شروع سے ہی واضح طور پر جانتی تھیں کہ وہ حسن گل نہیں ہیں۔
اس آرٹ نمائش کا اہتمام اس عزم کے ساتھ کیا گیا کہ اس میں حصہ لینے والے دیگر فنکاروں کی پینٹنگز سے حاصل ہونے والی آمدنی کا **100** فیصد حصہ احمد ربانی کو دیا جائے گا، جو ابھی تک انہیں ملا تو نہیں لیکن امید ہے کہ جلد ہی یہ رقم انہیں مل جائے گی۔ احمد ربانی نے اپنے فن پاروں کو کراچی میں منعقد ہونے والے شو میں فروخت کرنے سے گریز کیا ہے۔ کراچی میں احمد آرٹ شو کے آغاز سے صرف دو ماہ قبل واپس آئے تھے۔
بلاعنوان (**2018**ء)
آرٹ شو کی کیوریٹر کے مطابق قرونِ وسطیٰ کی طرز کے تشدد کی تکنیکوں سے لے کر ایک بیگناہ شخص کی الم ناک آپ بیتی منظر عام پر آنے تک، احمد ربانی کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا پیمانہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ نتاشا جتنا زیادہ اسے پڑھتی تھیں، وہ اتنی ہی بے چین ہوتی جاتی تھیں۔ دوسری جانب احمد کی صورت حال بالکل مختلف ہے۔ انہوں نے ہمارے انٹرویو سے چند منٹ قبل مجھے اس حقیقت سے آگاہ کیا کہ وہ پچھلے **48** گھنٹوں میں صرف دو گھنٹے سوئے ہیں اور ایسا انہوں نے احتیاط کے طور پر کیا۔
یہ سن کر میں سوچنے لگی کہ کیا مجھے ان سے اس وقت انٹرویو کرنا چاہیے یا نہیں، اس پر انہوں نے فوراً مجھے یقین دلاتے ہوئے جواب دیا کہ وہ ٹھیک ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ صرف کھڑے ہوکر سو سکتے ہیں اور یہ کہ وہ بستر پر بالکل نہیں سو سکتے کیونکہ جیسے ہی ان کا سر تکیے پر ٹکتا ہے، وہ بیدار ہوجاتے ہیں۔ وہ اکثر نیند میں چہل قدمی بھی کرتے ہیں کیونکہ یہ سرگرمی انہیں سکون اور آرام فراہم کرتی ہے۔
احمد ربانی نے باضابطہ طور پر **2011**ء میں پینٹنگ کرنا

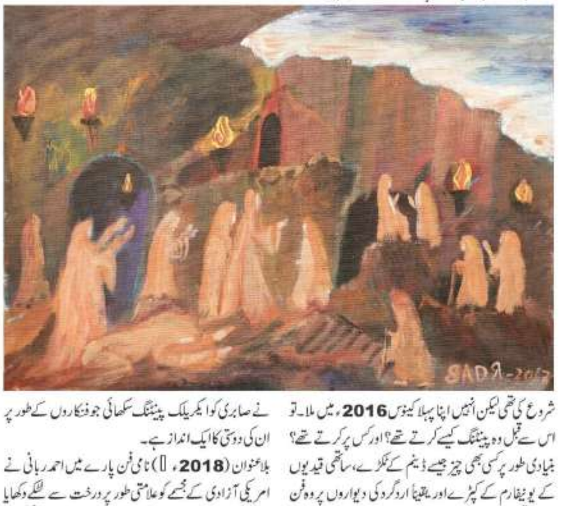

شروع کی تھی لیکن انہیں اپنا پہلا کینوس **2016**ء میں ملا۔ تو اس سے قبل وہ پینٹنگ کیسے کرتے تھے؟ اور کس پر کرتے تھے؟ بنیادی طور پر کسی بھی چیز جیسے ڈینم کے ٹکڑے، ساتھی قیدیوں کے یونیفارم کے کپڑے اور یقیناً اردگرد کی دیواروں پر وہ فن پارے تخلیق کرتے تھے۔ جیل میں پینٹ کے استعمال کی اجازت سے پہلے وہ کافی، چائے پاؤڈر اور گریوی کو آرٹ کے مواد کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ وہ کاغذ، ٹشو رولز اور اپنے جیل کی کوٹھری کی دیواروں پر پینٹ کرتے تھے۔ کبھی کبھار بدلہ لینے اور جیل کے محافظوں کو ناراض کرنے کے لیے وہ انسانی فضلے کا استعمال بھی کرتے تھے۔

احمد ربانی

احمد ربانی تمام تر صلاحیتوں کا سہرا اپنے بلاک سے تعلق رکھنے والے ایک یمنی قیدی صابری القریشی کو دیتے ہیں جسے وہ اپنا 'استاد' کہتے ہیں۔ یہ دلچسپ ہے کہ یمنی آرٹ اور احمد ربانی کے انداز میں کچھ مماثلتیں پائی جاتی ہیں جیسے پس منظر میں شہر کے مناظر کی تکرار اور کسی موضوع کو پینٹ کرنے کا طریقہ۔
اگرچہ احمد ربانی نے ابتدائی طور پر پیسٹلز کو اپنے میڈیم کے طور پر استعمال کیا کیونکہ صابری بھی یہی استعمال کیا کرتے تھے، لیکن کافی تجربہ کے بعد انہوں نے بعد میں ایکریلکس کو تسلی بخش پایا اور اب یہ ان کی بنیادی ترجیح ہے۔ اس کے بعد انہوں نے صابری کو ایکریلک پینٹنگ سکھائی جو فنکاروں کے طور پر ان کی دوستی کا ایک انداز ہے۔
بلاعنوان (**2018**ء،) نامی فن پارے میں احمد ربانی نے امریکی آزادی کے مجسمے کو علامتی طور پر درخت سے لٹکے دکھایا ہے، اس سے حقیقت اور تصور کے درمیان فرق واضح ہوتا ہے۔ احمد ربانی آزادی کی عالم گیر علامت کے طور پر امریکا کے شان دار تصور پر سوال اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے امریکا کے شان دار تصور کو حقیقت سے دور قرار دیا اور ان کا یہ فن پارہ اس پر طنز ہے۔ انہوں نے امریکا کو آزادی کا فریب قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایران، افغانستان، پاکستان اور شمالی کوریا جیسے ممالک کو لیکچر دینے میں آگے آگے ہوتا ہے جبکہ اسے اپنے گریبان میں جھانکنے کی ضرورت ہے۔
اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں ہے کہ ان کی پینٹنگز میں آزادی کا موضوع بار بار دہرایا جاتا ہے۔ بلاعنوان (**2018**ء) میں عبادت گزاروں جو ظاہری طور پر مسلمان ہیں، کو ایک ایسے درخت کے سامنے سجدہ ریز دکھایا ہے جس پر امریکی آزادی کا مجسمہ پھل کی طرح لٹکا ہوا ہے، **2017**ء میں ایک اور بلاعنوان پینٹنگ میں ہم نے دیکھا کہ لوگ آگ کی پرستش کررہے ہیں۔ یہ دیکھ کر تجسس ہوتا ہے کہ کیا یہ آگ وہی ہے جو آزادی کے مجسمے کے ہاتھ میں موجود مشعل سے نکلی ہے یا پھر احمد ربانی مذہب کی وحدانیت کی طرف اشارہ کررہے ہیں اور اس وجہ سے اسے انسانیت کی وحدانیت کے برابر قرار دے رہے ہیں، وہ اس جذبے کو بہت مقدس گردانتے ہیں۔
احمد ربانی کا کہنا ہے کہ ان کی تمام پینٹنگز کو جو چیز ایک ساتھ جوڑتی ہے وہ گوانتاناموجیل کی تلخ یادیں ہیں۔ قید اور سینسرشپ بھی ان کے فن پاروں کے اہم موضوعات ہیں۔ ایک تصویر میں حراستی مرکز کی تصویر کشی کی ہے جہاں ایک ڈھانچا ریموٹ ہاتھ میں لیے پہلے سے کنٹرول شدہ ٹی وی چینلز کو تبدیل کرنے کی کوشش کررہا ہے، اسی طرح ایک تصویر میں احمد ربانی عقوبت خانے میں خون سے لت پت ٹارچر کرسی پر بیٹھے ہیں۔ یہ فن پارے درگزر کے انداز میں تشدد اور سینسرشپ کے ان مختلف طریقوں کی عکاسی کرتے ہیں جن سے اس قیدی فنکار کو گزرنا پڑا۔ میں نے یہاں درگزر کے انداز میں اس لیے کہا ہے کیونکہ بدسلوکی کے باوجود، احمد کی نرم مسکراہٹ اور مزاح ایک امید کی عکاسی کرتا ہے جو کہ ان کے کام سے بھی عیاں ہے۔
اور آخر میں احمد ربانی درخواست کرتے ہیں کہ اس پیغام کو قارئین اور حکام تک پہنچایا جائے کہ 'میں اپنے آپ کو اس وقت تک آزاد نہیں سمجھوں گا جب تک میرے تمام بھائیوں کو گوانتاناموبے سے آزاد نہیں کیا جاتا۔ صرف ایک فرد کی قید کے ساتھ بھی میری زنجیریں واپس آجائیں گی'۔
'انڈس ویلی اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر گیلری میں **2** سے **15** مئی **2023** تک 'دی ان فورگوٹن مون: لبرٹنگ آرٹ فرام گوانتاناموبے' کی نمائش کی گئی تھی'۔

وطن سرینگر

تعلیم عرفان وآگہی اور ہم کہاں کھڑے

تعلیم جو اللہ کی طرف سے بنی نوع انسان کیلئے وہ واحد ذریعہ ہے جس سے کہ وہ عرفان وآگہی حاصل کرسکتا ہے۔ آج کے دور میں صرف حصول روزگار کا ذریعہ بن چکا ہے۔ تعلیم کے نور سے آراستہ ہونے کے بعد آدمی سے انسان کا سفر شروع ہوتا ہے اور ایک تعلیم یافتہ انسان نہ صرف اپنے لئے، اپنے گھر کیلئے بلکہ سماج کیلئے ایک انمول سرمایہ ہوتا ہے۔ تعلیم انسان کو عزت و وقار کی ان بلندیوں کی طرف لیجانے کا ذریعہ بن جاتا ہے جن کا اس سے محروم افراد کیلئے پہنچانا تو دور اس بارے میں سوچنا بھی محال ہے۔ لیکن جب ہم اپنے معاشرے کے تعلیم یافتہ افراد کی طرف نظر دوڑائیں، تو تعلیم کے نور سے منور ہونے کے بعد بھی اکثر لوگ ان صفات سے عادی دکھائی دیتے ہیں جن کے ہونے کا تقاضا ان سے کیا جاسکتا ہے۔ ہمارے سماج کے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ ہی ہیں جو اپنے فعل وعمل کی چھاپ دوسرے لوگوں پر ڈالتے ہیں، یہی تعلیم یافتہ لوگ ہیں جو سماج میں اصول وقوانین وضع کرتے ہیں اور انہیں اطلاق کرنے کا جتن بھی یہی لوگ کرتے ہیں۔ غیر تعلیم یافتہ افراد ان لوگوں کو دیکھ کر اپنی زندگی کی ڈگر کو سنوارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کے ہاں یہ احساس گہرا ہو چکا ہوتا ہے کہ تعلیم سے آراستہ زندگی ہی اصل زندگی ہے اور یہ سوچنا کوئی بری بات نہیں۔ لیکن حصول تعلیم کے بعد ہمارے یہاں تعلیم یافتہ افراد کس پستی کی دلدل میں گر چکے ہیں۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں، بدعنوانی، رشوت خوری، اقرا باء پروری، کینہ بغض، عداوت، غیبت اور چاپلوسی کا اگر مظاہرہ دیکھنا ہو تو سرکاری دفتروں میں جاکر دیکھئے کہ تعلیم سے آراستہ ہمارے سماج کے افراد کس طرح ان گھٹیا اعمال میں ملوث ہیں، حالانکہ دھوکہ دہی اور دغابازی کا عنصر فریاد کرنے والوں کے پاس بھی کم نہیں ہے۔ لیکن دیکھا جائے تو ہمارا پورا سماج ان بدعات وخرافات سے جھوم رہا ہے۔ چاہے سیاستدان ہوں یا ہمارے افسران ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی دوڑ میں لگے ہیں اور ہر وقت ان کا دماغ مختلف سازشوں کی آماجگاہ بنا ہوا رہتا ہے کہ اپنے مخالف کو کیسے زیر کیا جائے اور اپنا مطلب کیسے نکالا جائے۔ یہ حالات ان لوگوں کی ہے جو اپنے کو تعلیم یافتہ اور مہذب گرداتنے ہیں۔ ہمارے سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، اسپتالوں اور بڑے بڑے انتظامیہ کے اداروں اور اخباروں میں تعلیم یافتہ افراد ہی ہیں جو سماجی نہج کی بنیاد ڈالتے ہیں اور اسی کو لیکے لوگ اپنی راہداری تلاشتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ یہ نہج اور ٹرینڈ ثمر بار ہیں جو سماج کو اخلاق کی اعلیٰ منزلوں تک پہنچا سکے، کیونکہ تعلیم کا حصول ہمارے یہاں کردار سازی اور اخلاق کے معیار کو ٹھیک کرنے کیلئے نہیں بلکہ دولت سمیٹنے اور اپنے آپ میں لینے کا ذریعہ بن چکا ہے۔ پوچھا جاسکتا ہے کہ اگر دولت کی ریل پیل، اونچے بنگلے اور عالیشان عمارتیں اور شادیوں میں غیر ضروری طور اصراف کرکے اپنے آپ کو منوانا ہی مقصود ہو تو تعلیم ہی کو اس کا ذریعہ کیوں بنالیں، دولت کمانے کے اور بھی آسان اور گھٹیا ذرائع موجود ہیں انہیں کو استعمال کرکے زندگی کو کیف وسرور میں صرف کیا جاتا۔ تعلیم حاصل کرکے اور اپنے آپ کو تعلیم یافتہ کہہ کر ان غیر اخلاقی اور غیر انسانی حرکات کو اپنانے کا جو وطیرہ ہمارے یہاں پنپ رہا ہے اس سے دیکھ کر شیطان بھی شرمائے۔ یقیناً حصول علم اور تعلیم کی روح کے ساتھ انصاف نہیں۔ جس سے نہ کہ صرف تعلیم یافتہ ہی نہیں بلکہ تعلیم کے نور سے دوران پڑھ افراد بھی تعلیم حاصل نہ کرنے میں ہی اپنی عافیت سمجھیں۔

الحاد کے مرکزوں میں الوہیت کی صدا بلند

تحریر: حافظ میر ابراھیم سلفی
مدرس وخطیب
بارہمولہ
رابطہ نمبر 6005465614

یہ نغمہ فصلِ گل ولالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لاالٰہ الاّ اللہ
اگرچہ بُت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکمِ اذاں لاالٰہ الاّ اللہ

اہل فکر اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ عصر حاضر میں تعلیم و تعلم کے نام پر ملت کو لوٹا جار ہا ہے۔ راقم کی مراد خصوصاً ایسے تعلیمی ادارے ہیں جنہیں ہم Coaching Centre یا Tution Centres کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ نقطہ اظہر من الشمس ہے کہ عصر کے اکثر تعلیمی ادارے الحاد (Atheism) و دیگر وبائی امراض پھیلانے میں قلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ پہلے اس بات کو ذہن نشین کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ مذکورہ دعویٰ کوئی بے بنیاد الزام نہیں بلکہ حقائق پر مبنی واضح حقیقت ہے۔ اہل شعور سمجھتے ہیں کہ عصر حاضر میں تعلیم ہی مال ودولت سمیٹنے کا اعلیٰ ترین ہتھیار ہے جس سے شکاری شکار کرنے میں بھی کامیاب ہو جاتا ہے اور شبخون کا الزام بھی نہیں لگتا۔ اخلاق وکردار کا سودا ان مراکز پر سستے داموں میں ہوتا ہے۔ وجوہات والدین بھی جانتے ہیں لیکن معاشی دوڑ دھوپ نے انہیں کسی حد تک بصیرت سے محروم کردیا ہے۔ یہاں فقط طلاب العلم کا استحصال نہیں ہوتا بلکہ اساتذہ کرام بھی اسی کشتی میں سوار ہیں۔ طلاب العلم کو اپنے گھروں سے ہی یہ تصور دیا جاتا ہے کہ اساتذہ آپکے خریدے ہوئے غلام ہیں جنہیں آپ لونڈی کی طرح جس طرح چاہیں استعمال کرسکتے ہیں۔ اساتذہ اپنا وقار کھو چکے ہیں لیکن بے روزگاری کے مارے اپنی خودی کو سر بازار لٹتے ہوئے دیکھ کر ماتم سکوت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ بات طلاب العلم کی ہو تو وہ دن دگنے رات چگنے لٹ رہے ہیں۔ اولاً طالب علم کو ایمان وعقیدہ سے محروم کیا جاتا ہے۔ ناقص العلم و ناقص العقل جب اسلام کے بارے میں گفتگو کرنے لگ جائیں تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ علم الکلام وفلسفہ کے نام پر الحاد پروان چڑھ کر روح اسلام سے بغاوت کرنے پر ابھارے گا۔ قرآنی نصوص وفرامین نبوی ﷺ کو جب سائنسی میزان پر تول کر طلاب العلم کے سامنے رکھا جائے تو زندیقیت کی راہیں ہموار ہو جاتی ہیں۔ قرآن ام العلم ہیں لیکن جب لغت و اصول قرآن سے جاہل بندہ قرآن کی نصوص پر کلام کرے تو وہاں ہدایت کے بجائے گمراہی جنم لیتی ہے کیونکہ صاحب بیان نے خود کبھی قرآن سمجھا ہی نہیں اوروں کو کیا سمجھائے گا؟؟ ثانیاً ایسے اداروں میں قرآن کو فقط تخت تنقید پر رکھ کر آیات بینات کو مشکوک بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ قرآن کو بحث ومباحثہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے حالانکہ قرآنی آیات پر تبصرہ کرنے والے وضو وغسل کے احکامات سے بھی لاعلم ہوتے ہیں۔ تجوید القرآن، علوم التفسیر، علوم القرآن، سلف صالحین کی تفاسیر سے غافل شخص وہ کیڑا ہے جو انسانیت کو شعوری وغیر شعوری طرز پر کھوکھلا کر رہے ہیں۔ خالق کائنات کی تخلیق وشہنشاہی کو جھوٹا ثابت کر کے طلاب العلم کو الحاد کے ایسے دلدل میں ڈالا جار ہا ہے جس سے نکلنا ناممکن ہے۔ درحقیقت ایسے افراد علم کی تعریف سے ہی ناآشنا ہیں۔ علم کہتے ہیں کسی چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا جبکہ ان مراکز میں حقیقت سے ہی لاتعلق کیا جاتا ہے۔ وجود باری تعالیٰ پر تبصرہ کرتے ہوئے ایسا تاثر دیا جاتا ہے جیسا کہ ایمان واسلام کوئی افسانہ ہو حقیقت نہیں۔ ایسے اشخاص کو ہم اساتذہ نہیں کہہ سکتے کیونکہ اساتذہ تو قوم کے ستون ہوتے ہیں اور یہ بندے قوم وملت کی عمارت کو حدم کرنے میں کوئی قصر باقی نہیں چھوڑتے۔ اخلاقیات ومعاملات کا نظام رہبر کامل نبی کریم ﷺ نے مستحکم ومضبوط کیا ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ اسی عظیم نبی ﷺ کے نام لیوا امتی جب اپنے بچوں کو درس وتدریس کے مقصد سے ان اداروں کی طرف روانہ کرتے ہیں تو ثمرات میں عریانی وفحاشی حاصل ہوتی ہے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں بلکہ علانیہ حالات ہیں۔ مخلوط تعلیمی نظام میں ہم پھنس چکے ہیں لیکن Coaching Centre میں اس مخلوط تعلیمی نظام کو وہ فروغ حاصل ہوا کہ اب بچہ اس نظام کا دلدادہ بن چکا ہے۔ اور پھر جب hostels کو بھی نصاب میں شامل کیا جائے تو جلتے ہوئے گھر کو بھڑکانے کے مترادف ہے۔ پیغمبر اسلام نبی کریم ﷺ کی مبارک تعلیمات حرفاً حرفاً اس قوم پر چسپاں ہو رہی ہیں۔ علانیہ فحاشی، عریاں لباس، جسم کی بناوٹ ایسے زہریلے ہتھیار ہیں جنہیں واسطہ بنا کر اغیار نے ہم سے شرم وحیا کی دولت ونعمت صلب کرلی۔ والدین یہ سب کچھ دیکھ کر بھی خواب خرگوش میں سوئے ہوئے ہیں، آخر بیٹی کو ڈاکٹر جو بننا ہے۔۔۔۔۔! آخر بیٹے کو انجینئر جو بننا ہے۔۔۔۔۔! گہرائی سے حالات کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آجاتی ہے کہ "حرام دولت محو گردش ہے۔" تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ، یہ دو الگ الگ اصطلاحات ہیں جنہیں ادراک کرنے کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کا مقصد حصول تربیت ہوا کرتا تھا لیکن اب تربیت کو زائل کرنے کی غرض سے تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔ روپیہ اور پیسہ ایسے گندے کیڑے ہیں کہ جس کے روح کو لگ جائیں اسے ہلاک کردیتے ہیں، انہیں پھر احساس نہیں رہتا کہ ہم تعلیم کے نام پر ملت کے گھروں کو جلا رہے ہیں، ہوگا بھی کیسے۔۔۔؟ ان کے ضمیر سپرد خاک ہو چکے ہیں۔ تعلیمی اداروں کے بڑھتے ہوئے شرح کے ساتھ ساتھ ذہنی مریض بھی تیز رفتاری سے بڑھ رہے ہیں۔ وادی کشمیر کی بات کی جائے تو دن بہ دن جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جار ہا ہے، یہی بچے دن بھر ان اداروں کی زینت بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن یہی بچے شام کی ظلمات میں مے خانوں پر مدہوشی کے عالم میں گر پڑے ہوتے ہیں۔ یہ علم نہیں قتل عام ہے وہ بھی سرعام۔ منشیات (Drug Addiction) میں ہماری بیٹیاں، ہمارے بیٹے، ہمارے بھائی مبتلا ہیں اور وجہ سامنے ہو کر بھی ہم کچھ نہیں کرپاتے کیونکہ بچوں کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی hypnotise کیا جاچکا ہے۔ دیوثیت اور بے غیرتی انتہا پر ہے۔۔۔۔۔ آخر حرام دولت کا کفارہ جو ادا کر رہے ہیں۔ مساجد ویران اور عفت فروشی کے بازار سرگرم ہیں، دینی مدارس خالی جبکہ بدکاری کے مراکز اپنی دھوم دھام سے پر ہیں۔ ہم مایوس بھی نہیں کیونکہ اب اہل دل بیدار ہو چکے ہیں۔۔۔ ان امراض کے خاتمے کی غرض سے اہل فکر میدان عمل میں کام کر رہے ہیں۔۔۔ وہ وقت دور نہیں جب اس لوٹ مار کا خاتمہ ہوگا لیکن تب تک کہیں دیر نہ ہو جائے؟ ہماری عزت، ہماری شرافت کہیں نیلام نہ ہو جائے؟ حرص وہوس کے پجاری ہمارے مستقبل کو برباد کر رہے ہیں۔۔۔ والدین خود کو تربیت اولاد کے فریضہ سے آزاد نہیں کراسکتے۔۔۔؟ آج بھی ام سلیم رضی اللہ عنہا کے نقش قدم پر چلنے والی مائیں موجود ہیں جن کی وجہ سے اس کائنات کی فضا روشن ہیں۔۔۔ دینی درسگاہوں کے نظام ونصاب کو اس قدر مضبوط کیا جار ہا ہے اور آگے بھی کرنا ہوگا جس سے الحاد کے مراکز اپنے ناپاک عزائم میں ناکام ہو جائیں۔

سیدنا ابراھیم وسیدنا یوسف کے نقش قدم پر چل کر نبوی ﷺ طرز عمل اپنا کر ان فتن کا سامنا بہادری سے کرنا ہے۔ اس پر فتن اور پر آشوب ماحول میں بھی اپنے گلستان کو عدو سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے، جس کے لئے ہمیں بعض اصول وقواعد اپنانے ہونگے جن میں کچھ اہم قواعد ذکر کئے جار ہے ہیں۔

اس بحث کا کچھ فیصلہ میں کر نہیں سکتا
گو خوب سمجھتا ہوں کہ یہ زہر ہے، وہ قند

کیا فائدہ کچھ کہہ کے بنوں اور بھی معتوب
پہلے ہی خفا مجھ سے ہیں تہذیب کے فرزند

اس راز کو عورت کی بصیرت ہی کرے فاش
مجبور ہیں، معذور ہیں، مردانِ خردمند

(۱) تربیت یافتہ ماں کا انتخاب-----------------

موجودہ معاشی بحران کی وجہ سے نیک سیرت ماں کا ملنا بھی دشوار ہو گیا ہے۔ نکاح سے پہلے نیک سیرت وبا کردار اہلیہ کا انتخاب اولاد کا بنیادی حق ہے۔ ماں کا تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ ہونا بھی واجبی امر ہے۔ بچوں کی نگرانی ونگہبانی بھی ماں کے حصے میں آتی ہے۔ ماں کی فکر صحیح ہو تو بچے بھی غزوہ فکری سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ماں پرورش کرتے وقت نظام الٰہی کو سامنے رکھے تو اس دور میں بھی ابن تیمیہ و ابن قیم جیسے فرزند قوم کو مل سکتے ہیں۔ باپردہ ہونے کے ساتھ ساتھ تقویٰ شعار ہونا لازمی ہے۔ والد سے زیادہ تربیت یافتہ ہونا والدہ کے لئے ضروری ہے کیونکہ یہی بچوں کی اولین مدرسہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے کہ، "کسی عورت سے نکاح کرنے کے بارے میں چار چیزوں کو ملحوظ رکھا جاتا ہے اول اس کا مالدار ہونا دوم اس کا حسب نسب والی ہونا سوم اس کا حسین وجمیل ہونا اور چہارم اس کا دین دار ہونا لہذا دیندار عورت کو اپنا مطلوب قرار دو (بخاری ومسلم)

خاوند کا حق ہے کہ وہ اپنی بیوی مرضی تہذیب واصلاح کی کوشش کرے۔ اگر شوہر صاحب علم وعمل ہے تو اس پر واجب ہے کہ اپنی اہلیہ کو سکھائے پڑھائے لیکن احسن طریقہ سے۔ اولاد کی تربیت میں یہ عمل معاون ثابت ہوتی ہے۔ آپکی بیوی آپکی شریک حیات بھی ہے، ساتھی بھی، دوست بھی اور طالبہ بھی۔ گھروں میں کتب خانہ تعمیر کرانے کی ضرورت ہے۔ گھر کے ماحول کو باادب بنانے کے لئے کتب خانہ کی تشکیل لازمی ہے۔ گھر میں قرآنی دروس، قرآنی تلاوت، نوافل کی ادائیگی، حفظ قرآن وحفظ احادیث کی محفلیں منعقد کرنی ہیں اور ان تمام افعال کی سرپرست اعلیٰ ماں ہونی چاہیے۔ نکاح کے بنیادی مقاصد میں عفت و عصمت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ نسل کی بقاء ء بھی ہے اور یہ تبھی ممکن ہے جب والدین اس طرف متوجہ ہوں۔ یتیم وہ نہیں جس کے والدین بچپن میں انتقال کرگئے بلکہ یتیم تو وہ ہے جس کے پاس والدین ہوں پر انکی نگرانی نصیب نہ ہوں۔

(۲) مربی کا حلیم وکریم ہونا-----------------

ان نام لیوا تعلیمی اداروں سے نکلنے کے بعد اگر طلباء دینی درسگاہوں کی طرف رخ کریں تو مدرس ومربی پر لازم ہے کہ مخصوص اوصاف ممدوحہ سے خود کو متصف کرے۔ اسی طرح اگر اسکولوں اور کالجوں میں صلاحیت والے مدرسین موجود ہیں تو انہیں بھی ان اخلاق جمیلہ کو اپنانا ہوگا تاکہ سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے طلباء پھر سے راہ راست پر گامزن ہوسکے۔ مربی صاحب تحمل وبردبار ہو۔ شفیق ورحیم ہونا کہ سخت مزاج۔ علمی فتنے کا توڑ بھی علم سے ہی کریں فقط جذبات سے نہیں۔ محبت والفت سے طالب کے اشکالات کو رفع کرے، اللہ کی معرفت، نبی ﷺ کی محبت، اسلام کی محبت اس کے دل میں راسخ کریں۔ وہ تب ہوگا جب مدرس صاحب علم مع عمل ہو۔ قول وفعل کا تضاد نہ ہو۔ دل کو وسیع اور زبان کو رفق ولین سے بھردیں۔ دینی درسگاہوں میں نورانی قاعدہ سے باہر نکل کر اب جدید علمی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے باضابطہ ایک مستند نصاب شامل کیا جائے جو اسلام کے بنیادی احکامات کی جانکاری پر مبنی ہو مثلاً عقیدہ میں القواعد الاربع، الاصول الثلاثہ، العقیدہ الطحاویہ وغیرہ۔ سیرت نبوی ﷺ کو شباب المسلمین تک پہنچانے کی درد دل میں پیدا کریں۔ مقصد حیات، ارکان ایمان مع شرح، ارکان اسلام مع شرح، توحید وشرک کے مسائل، اسلامی تربیت پر محنت کریں۔ درس قرآن کی محفلوں میں نوجوان ملت بالخصوص طلاب العلم کو شامل کرنے کی حسب استطاعت کوشش کریں۔ مسلکی تعصب یک طرف رکھ کر تعمیری کام پر صلاحیتوں کو صرف کریں۔ تربیت کا خوبصورت طریقہ اس حدیث سے اخذ کیا جاسکتا ہے۔ "یہود کا ایک چھوٹا سا گروہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور انہوں نے کہا: آپ پر موت ہو (نعوذ باللہ من ذالک) ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں "میں سمجھ گئی۔ چنانچہ میں نے کہا: تم پر موت واقع ہو اور لعنت بھی۔ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" ٹھہرو تو اے عائشہ! یقیناً اللہ تعالی تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول آپ نے نہیں سنا کہ انہوں نے کیا کہا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" بے شک میں نے کہا تھا" اور تم پر بھی ہو (موت)۔" دوسری جگہ ہے کہ، "بے شک اللہ تعالی نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر جو دیتا ہے وہ سختی اور دیگر اشیاء ء پر نہیں دیتا۔ "(صحیح بخاری وصحیح مسلم) وہ وقت چلا گیا جب اساتذہ کا کام فقط پڑھانا ہوتا تھا اب پڑھانے سے زیادہ اخلاقیات پر توجہ دینی ہے جس کے لئے لازمی ہے کہ اساتذہ خود بھی شرعی علم سے آراستہ ہوں۔

(۳) فکری تربیت-----------------

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالی بیان فرماتے ہیں کہ، "میری نظر میں علماء کے واقعات اور ان کے محاسن بیان کرنا فقہ کی کثیر معلومات کو جمع کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے، اس لئے کہ وہ واقعات لوگوں کے آداب ہیں۔" فکری تعمیر کی خاطر قرآنی قصص ومستند واقعات کا بیان کرنا کافی معاون ثابت ہوتا ہے۔ سیدنا ابراھیم وسیدنا اسماعیل، سیدنا یعقوب وسیدنا یوسف، سیدنا زکریا وسیدنا یحیٰ ودیگر صحیح قصص بیان کرنے میں احسن اسلوب اپنائیں۔ یہ اصول بھی یاد رکھیں کہ انداز بیان ذہنی سطح دیکھ کر اختیار کریں۔ رسول کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کی حق ادائیگی کر کے تعمیر کردار کی راہ اپنائیں۔ صحابہ کرام وصحابیات کی قربانیوں وغزوات کا درس دے کر بچوں میں دینی شعور ودینی غیرت کی روح پھونک ڈالو۔ وادی کشمیر کے ان اسلاف کی خدمات طلباء ء کے سامنے لائیں جنہوں نے اپنے شب وروز توحید وسنت کی آبیاری کے لئے وقف کئے تھے۔ یہ سرزمین اولیاء ء کرام، علماء ء کرام، مشائخ عظام کی مرکز رہی ہے، اسے جلتے ہوئے کب تک دیکھا جاسکتا ہے؟

(۴) سن تربیت میں ترھیب وترغیب-----------------

ولادت سے لیکر دس سال کی عمر تک بچوں کو وقت دیں۔ یہی سال پرورش وتربیت کے لئے موزوں ومؤثر ہیں۔ بچوں کو کلمہ توحید، شروط کلمہ، وضو کے احکامات یاد کروائیں۔ بچوں کو نماز کا صحیح طریقہ سکھلائیں لیکن محبت والفت سے۔ چھوٹے چھوٹے قرآنی سورتیں حفظ کروائیں، مختصر مسنون دعائیں بھی یاد کروائیں۔ یہ وقت ہاتھ سے نہ چلا جائے۔ صدق وکذب میں فرق کرنا بچوں کو سکھائے۔ بڑوں کا احترام، سلام ودعا کی تلقین وتاکید کریں۔ سن طفل میں اگر چھوٹی بھی غلطی بچے سے ہوجائے اسے تنبیہ کریں، نظر انداز نہ کریں۔ بچوں کی غلطیاں دیکھ کر خاموش رہنے والے والدین خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ ربیع بنت معوذ بن عفراء ء بیان کرتی ہیں کہ جب میں دلہن بنا کر بٹھائی گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ آپ یہاں میرے بستر پر ایسے بیٹھے جیسے تم لوگ بیٹھے ہو۔ پھر ہمارے یہاں کی کچھ لڑکیاں دف بجانے لگیں اور میرے والد اور چچا جو جنگ بدر کے دن شہید ہوئے تھے، ان کی تعریف کرنے لگیں۔ ان میں سے ایک نے کہا، "ہم میں وہ نبی ہیں جو آنے والے کل کی بات جانتے ہیں۔" آپ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو اور وہ گاؤ جو تم پہلے گا رہی تھیں۔" (سنن ابن ماجہ) اچھے کاموں پر بچے کی حوصلہ افزائی کرنا اور غلطیوں پر تنبیہ کرنا شفقت کا تقاضا ہے۔ امام زبیدی رحمہ اللہ تعالی کا بیان ہے کہ امام مالک رحمہ اللہ تعالی کی بیٹی ان سے حدیث کا درس سنتی تھی، باپردہ ہو کر دروازے کے پیچھے بیٹھتی، اگر حدیث کی سند ومتن میں کوئی غلطی ہوتی تو امام مالک کی بیٹی دروازہ کھٹکھٹاتی، امام زبیدی رحمہ اللہ شاگرد کو حدیث دوبارہ سنانے کی ہدایت دیتے۔

(۵) بچوں پر شرعی حدود کے تحت مال صرف کرنا-----------------

ظالم ہیں ایسے والدین جو اپنی اولاد پر مال ودولت صرف کرنے میں اصراف وتبذیر سے کام لیتے ہیں۔ جتنے پیسے درکار ہوں اتنے ہی میسر رکھیں۔ منشیات کا رجحان اپنے عروج پر ہے۔ اگر بچہ سن بلوغت کو پہنچ چکا ہے تو کافی محتاط رہیں۔ گھر سے نکلنے والی باحیا اولاد کہیں آپکی دولت سے بے حیا نہ بن جائیں۔ والدین اپنی عزت اپنے ہی ہاتھوں بیچ رہے ہیں۔ جس hotel میں کھانا کھانے کی طاقت والد کو نہیں، اسی hotel میں اولاد کسی گھر کی چاردیواری سے کھیل رہا ہوتا ہے۔ حقیقت سے باگا نہیں جاتا بلکہ سامنا کیا جاتا ہے۔ جو پیسے آپ بچوں میں تقسیم کرتے ہیں، اسکا حساب رکھا جائے۔ اگر اپنی اولاد کو گمراہی کے دلدل میں گرنے سے بچانا چاہتے ہو تو ایک ایک روپیہ کا حساب رکھا جائے۔

----جاری----

باقیات

101

غلام محی الدین ڈار اور بنگلور شالی کرناٹک کے سوم ناتھ کول اور جانی پور جموں کیخلاف درج کی گئی۔ تفتیش کاروں کے مطابق، شکایت کنندہ کو مبینہ طور پر من گھڑت معاہدوں اور جھوٹے دستاویزات کے ذریعے پلوامہ کے ڈارسو میں واقع تارکین وطن کی 5 کنال اراضی کے اتھ ساتھ بجہاڑہ میں 300 کھڑے درختوں کو خریدنے کا دھوکہ دیا گیا تھا۔ انسداد اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کی طرف سے کی گئی تحقیقات سے پتہ چلا کہ ملزم سوم ناتھ کول نے مبینہ طور پر خود کو اصل زمینداروں کے مجاز اٹارنی ہولڈر کے طور پر ظاہر کیا تھا، جبکہ شریک ملزم غلام محی الدین ڈار نے لین دین کے دوران بطور گواہ کام کیا۔ تفتیش کاروں نے مزید پایا کہ ملزمان کی نہ تو زمین تھی اور نہ ہی درخت، جو کہ ایک منصوبہ بند دھوکہ دہی کی سازش کو ظاہر کرتا ہے جس کا مقصد شکایت کنندہ کو بھاری رقم کا دھوکہ دینا تھا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ سیمسن بڈگام میں چھاپے ایگزیکٹو مجسٹریٹس کی موجودگی میں کئے گئے تاکہ مجرمانہ مواد کو ضبط کیا جاسکے اور کیس سے متعلق مزید شواہد اکٹھے کئے جاسکیں۔ کرائم برانچ نے بتایا کہ مزید تفتیش جاری ہے۔ دریں اثنا، عام لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ معاشی دھوکہ دہی کے خلاف ہوشیار رہیں اور ایسے واقعات کی اطلاع فوری طور پر ایس ایس پی ای ڈبلیو سری نگر عبدالوحید شاہ کو دیں۔ حکام نے مزید کہا کہ مالی فراڈ کے متاثرین اقتصادی جرائم ونگ کے سرکاری ای میل ایڈریس کے ذریعے بھی شکایات جمع کرا سکتے ہیں۔

102

اسی طرح جموں، سانبہ، ادھم پور، کٹھوعہ، سری نگر اور دیگر اضلاع میں بھی نے نوجوانوں اور والدین کو اس لڑائی کے لیے پرعزم دیکھا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو پلوامہ میں منشیات کیخلاف سب سے بڑی عوامی ریلی کی قیادت کرتے ہوئے، انتظامیہ کے منشیات کے دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور جموں و کشمیر سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے عزم کو دہرایا۔ پد یاترا کے دوران بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے منوج سنہانے کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ محض انتظامیہ کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ معاشرے کا اجتماعی مشن ہے۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ آیئے ہم ایک اجتماعی وعدہ کریں کہ ہمارے گاؤں اور محلوں میں منشیات فروشوں کو پنپنے نہیں دیا جائے گا۔ ہم ان نوجوانوں کی بحالی کریں گے جو نشے کا شکار ہو چکے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انسداد منشیات کی مہم کو اپنا ذاتی مشن قرار دیا اور زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے خوابوں کو منشیات کے بوجھ تلے چکنا چور نہیں ہونے دیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہ منشیات نہ صرف نوجوانوں کی زندگیوں کو تباہ کر رہی ہے اور خاندانوں کو توڑ رہی ہے، بلکہ دہشت گردی کو فنڈ دینے کے لیے بھی استعمال ہو رہی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ منشیات کے پورے نیٹ ورک کو اجتماعی طور پر ختم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں سمگلروں کو جیل بھیج دیا گیا ہے، سینکڑوں جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں اور منشیات کی رقم سے اٹھائے گئے ڈھانچے کو جاری مہم کے دوران مسمار کر دیا گیا ہے۔ منوج سنہانے مزید کہا کہ انتظامیہ منشیات کی دہشت گردی سے منسلک مالیاتی نیٹ ورکس کا سراغ لگا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انتظامیہ جموں وکشمیر سے منشیات کی اسمگلنگ کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے لوگوں بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ انسداد منشیات مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنانے میں انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کی حمایت کریں۔ پلوامہ میں نکالی گئی پد یاترا میں سرکاری اہلکاروں، طلباء وطالبات، سول سوسائٹی کے ارکان اور مقامی باشندوں کی شرکت دیکھی گئی، جنہوں نے منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف جنگ میں تعاون کا وعدہ کیا۔ ڈرگ سنڈیکیٹس اور ملک دشمن عناصر کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں کام کرنے والے ہر اسمگلنگ چین اور پیڈلر نیٹ ورک کو ختم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسمگلر کو بے نقاب کیا جائے گا، ہر مجرم کو انصاف کا سامنا کرنا پڑے گا اور جو بھی جموں وکشمیر کے اندر یا باہر سے منشیات کے نیٹ ورک کی مدد کرے گا، قانون کی پوری طاقت کے تحت جوابدہ ہوگا۔ منوج سنہانے کہا کہ سنہانے مزید الزام لگایا کہ پاکستان نوجوانوں کو نقصان پہنچانے اور خطے میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے منشیات کا استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کا انسداد منشیات مشن تین محاذوں پر آگے بڑھ رہا ہے، سپلائی چین کو توڑنا، نچلی سطح پر آگاہی پھیلانا اور نشے کے عادی افراد کی عزت اور دیکھ بھال کے ساتھ بحالی۔ مہم میں عوام کی شرکت کو اجاگر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اسکولوں، کالجوں، خاندانوں، مذہبی رہنماؤں، کھلاڑیوں، گاؤں کے بزرگوں اور نوجوانوں نے منشیات کے خلاف تحریک کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے مہم میں خواتین اور نوجوانوں کے کردار کی بھی تعریف کی اور کہا کہ گاؤں بھر میں قائم پنچایت میںلا سمیتیاں اور یوتھ کلب منشیات سے پاک کمیونٹیز کو یقینی بنانے میں ایک طاقتور قوت کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ اس سال کے شروع میں شروع کی گئی انسداد منشیات مہم کو پورے جموں وکشمیر میں قابل ذکر عوامی حمایت حاصل ہوئی ہے، جس میں بڑے پیمانے پر بیداری مہم اور 'نشا مکت جموں کشمیر' اقدام کے تحت نفاذ کے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

103

ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے ان کے پرتپاک استقبال کی تعریف کی اور کہا کہ وہ ناروے کے شہریوں کو ان کے "یوم دستور" کی تاریخی تقریبات پر مبارکباد دینے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا: "میں شاندار استقبال کے لیے شکر گزار ہوں۔ کل، ناروے کے یوم دستور پر، میں ناروے کے عوام کو اس کے لیے مبارکباد دوں گا۔" وزیراعظم نے وضاحت کی کہ پہلگام حملے کے باعث ان کا دورہ پہلے ممکن نہ ہوسکا، تاہم اوسلو سے موصول ہونے والی سفارتی حمایت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ تعاون ہندوستان کے لیے نہایت معنی خیز ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ناروے نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہو کر اپنی حقیقی دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ یہ دورہ نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر دہشت گردی کے خلاف تعاون کو بھی اجاگر کر رہا ہے۔

104

مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ مختلف غیر بی جے پی ریاستی حکومتوں نے بھی نکسل ازم کے خاتمے میں مرکزی حکومت کا تعاون کیا، تاہم چھتیس گڑھ کی سابق کانگریس حکومت نے اس سلسلے میں کوئی مدد نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر 2023 میں چھتیس گڑھ میں بی جے پی حکومت قائم ہونے کے بعد ہی بستر میں نکسل ازم کے خاتمے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ امت شاہ نے ان دانشوروں پر بھی تنقید کی جو برسوں سے یہ دلیل دیتے رہے کہ نکسل ازم پسماندگی اور ترقی نہ ہونے کے باعث پروان چڑھا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی ان علاقوں تک اس لیے نہیں پہنچ سکی کیونکہ وہاں نکسل ازم موجود تھا۔ ملک میں کئی علاقے نکسل متاثرہ خطوں سے بھی زیادہ پسماندہ تھے، لیکن وہاں نکسل ازم نہیں تھا، اس لیے وہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو گئے۔ امت شاہ نے کہا کہ بستر اور دیگر نکسل متاثرہ علاقے تشدد اور خوف کے باعث ترقی سے محروم رہے، تاہم اب صورتحال تبدیل ہو چکی ہے۔

105

سرگرمیوں میں ملوث 2 ملزمان کو گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ ایک مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس چوکی سنگم کی ایک پولیس ٹیم نے اخراج پورہ مرہامہ کے رہائشی منظور احمد شاہ ولد عبدالرحمن شاہ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ سرچ آپریشن کے دوران، پولیس نے رہائشی احاطے سے تقریباً 3,340 کلوگرام چرس پاؤڈر جیسا ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ تاہم چھاپے کے وقت ملزم مبینہ طور پر مفرور تھا اور اس کی گرفتاری کیلئے کوششیں شروع کر دی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ پولیس اسٹیشن نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 131/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ ایک اور کارروائی میں پولیس تھانہ عشمقام کی پولیس پارٹی نے ماگرے محلہ میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران عنو سے عشمقام کی طرف آنے والے ایک مشکوک شخص کو روکا۔ پولیس کی موجودگی کی اطلاع پر ملزم نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم ناکہ پارٹی نے اسے پکڑ لیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران، پولیس نے تقریباً 17 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کیا جو اس کے لے جانے والے نارنجی رنگ کے پولی تھین بیگ میں چھپا ہوا تھا۔ ملزم کی شناخت مدثر احمد گلکار عرف عزین ولد نثار احمد گلکار ساکن ماگرے محلہ عشمقام کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے کہا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا، رنگ کدل عشمقام میں کی گئی ایک الگ ناکہ چیکنگ آپریشن میں، جموہ سے عشمقام کی طرف جانے والے ایک اور مشکوک شخص نے ناکہ چیکنگ ٹیم کو دیکھ کر پولیس پارٹی سے بچنے کی کوشش کی۔ مشتبہ شخص کو گرفتار کر لیا گیا اور سرچ آپریشن کے دوران پولیس نے اس کے قبضے سے تقریباً 13 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کر لیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنی شناخت میراج الدین بالا عرف پٹو بالا ولد غلام محمد بالا ساکن پیر محلہ عشمقام کے طور پر کرائی۔ پولیس نے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک اور مقدمہ درج کر کے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ اننت ناگ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں منشیات فروشوں اور غیر قانونی منشیات کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات کا اشتراک کر کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ ادھر جاری 100 روزہ نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف اپنے تیز کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، پلوامہ پولیس نے منگل کو انسداد منشیات کی الگ الگ کارروائیوں میں 2 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ پولیس نے بتایا کہ عزرام پتھری پل کے قریب ناکے کی چیکنگ کے دوران، مزمل احمد میر ولد غلام محمد میر ساکنہ لاسی پورہ، پلوامہ جو ایک اسکوٹی زیر نمبر JK13K-4520 پر سوار تھا، کو ناکہ پارٹی نے روک لیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 8.5 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 82/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن راج پورہ میں درج کیا گیا ہے۔ ہکری پورہ میں ناکے کی چیکنگ کے دوران کی گئی ایک اور کارروائی میں، پولیس کی ناکے پارٹی نے ایک شخص کو روکا جس کی شناخت عامر احمد شیخ ولد محمد یوسف شیخ ساکنہ ٹنگ پونہ، پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ دوران چیکنگ اس کے قبضے سے تقریباً 5.5 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 91/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن پلوامہ میں درج کیا گیا ہے۔ دونوں ملزمان کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا اور برآمد شدہ ممنوعہ اشیاء کو ضبط کیا گیا۔ دونوں معاملات کی مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پلوامہ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی تجارت یا منشیات کی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کو شیئر کرکے پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

106

کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، ضلع ترقیاتی کمشنر کشتواڑ، ایس ایس پی کشتواڑ، منیجنگ ڈائریکٹر جے پی ڈی سی ایل، چیف انجینئر پروجیکٹ سمپارک اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے یاترا کے محفوظ اور احسن انعقاد کے لئے کئے جارہے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں دیہی ترقیاتی محکمہ کو سونپے گئے صفائی ستھرائی کے اقدامات، پانی اور بجلی کی فراہمی، طبی سہولیات، ٹرانسپورٹ مینجمنٹ اور ہنگامی ردعمل سے متعلق انتظامات شامل تھے۔ انہوں نے گزشتہ برس یاترا کے راستے میں پیش آئے حادثے کے بعد جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے آن لائن اور آر ایف آئی ڈی پر مبنی رجسٹریشن نظام کو متعارف کرنے، آفات سے نمٹنے کے اقدامات، فوری موسمی انتباہات کے لئے آٹومیٹک رین گیجز (اے آر جی) اور آٹومیٹک ویدر سٹیشنز (اے ڈبلیو ایس) کی تنصیب اور یاتریوں کی سلامتی و آسان آواجاہی کے لئے جامع سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس پی اوز) کی تیاری جیسے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ صوبائی کمشنر جموں میش کمار نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ متوقع یاتریوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے کشتواڑ ہیڈ کوارٹر، گلاب گڑھ، چشوتی اور مچیل سمیت مختلف مقامات پر رہائش کے وسیع انتظامات کئے جارہے ہیں۔ سرکاری رہائش گاہوں، پرائیویٹ رہائش کی سہولیات، ہوم سٹے اور خیمہ بستیوں میں اضافہ کیا جارہا ہے جبکہ مچیل میں یاتریوں کی سہولیت کے لئے ایک خصوصی ٹینٹ سٹی بھی قائم کی جارہی ہے۔ میٹنگ میں ہجوم کے موثر انتظام اور یاتریوں کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لئے صد فیصد آن لائن رجسٹریشن اور آر ایف آئی ڈی پر مبنی ٹریکنگ نظام کے نفاذ پر خصوصی زور دیا گیا۔ صوبائی کمشنر نے حساس مقامات پر مناسب افرادی قوت کی تعیناتی، یاتریوں کی روزانہ آواجاہی کی نگرانی اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل سے متعلق انتظامات کی بھی تفصیلات پیش کیں۔ یاتریوں کی حفاظت کو مزید بہتر بنانے کے لئے انتظامیہ کی جانب سے لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کو کم کرنے اور حساس مقامات پر نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات بھی کئے جارہے ہیں۔ متعلقہ محکموں کو سخت نگرانی برقرار رکھنے اور یاترا کے دوران موسم سے متعلق کسی بھی ہنگامی صورتحال پر فوری ردعمل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کشتواڑ پنکج کمار شرما نے ٹریفک اور ٹرانسپورٹ مینجمنٹ سے متعلق جامع منصوبوں کی تفصیلات پیش کیں جن کا مقصد گاڑیوں کی روانی کو برقرار رکھنا اور ضرورت پڑنے پر سڑک رابطہ فوری بحال کرنا ہے۔ انہوں نے پارکنگ ایریاز کے قیام، ٹریفک کی آواجاہی کے ریگولیشن اور ایمرجنسی ریسپانس گاڑیوں کی بلاتعطل رسائی کو یقینی بنانے کے بارے میں آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے یاترا کے لئے طبی تیاریوں اور ایمرجنسی ریسپانس کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ راستے کے اہم مقامات پر میڈیکل کیمپ، ایمبولینس سروسز، ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں اور ابتدائی طبی امداد کی سہولیات قائم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ طبی عملہ اور ضروری ادویات کی مناسب دستیابی بھی یقینی بنائی جارہی ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹا جاسکے۔ میٹنگ میں اس برس کی یاترا کے لئے پینے کے پانی، بلاتعطل بجلی، مواصلاتی سہولیات، صفائی ستھرائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ تمام محکموں کو ضروری خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے اور یاترا کے راستے میں صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی تحفظ کو برقرار رکھنے کے لئے قریبی تال میل سے کام کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک روحانی طور پر پرسکون اور حادثات سے پاک یاترا کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے درمیان مربوط کوششوں پر زور دیا تاکہ مچیل ماتا یاترا 2026 کا کامیاب انعقاد یقینی بنایا جاسکے۔

107

سوچا سمجھا اسٹریٹجک اقدام تھا، جو اسمارٹ پاور کے حقیقی مفہوم کو ظاہر کرتا ہے — یعنی درست وقت پر درست شدت کے ساتھ تمام قومی وسائل کا استعمال۔ سیمینار میں سینئر فوجی افسران، ریٹائرڈ آرمی آفیسرز اور مختلف ممالک کے مندوبین شریک تھے۔ جنرل دیویدی نے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دنیا میں عدم استحکام، بداعتمادی اور جغرافیائی سیاسی تبدیلیاں بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تجارت، کنیکٹیویٹی اور سپلائی چینز جو کبھی امن کے ضامن سمجھے جاتے تھے، اب دباؤ اور جبر کے آلات کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ انہوں نے سمی کنڈکٹرز، اسٹریٹجک بحری راستوں (جیسے آبنائے ہرمز) اور بڑھتے ہوئے عالمی دفاعی اخراجات (جو 2.7 ٹریلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر چکے ہیں) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں سلامتی اور خوشحالی کے درمیان فرق ختم ہو چکا ہے۔ "سلامتی اب خوشحالی پر بوجھ نہیں بلکہ خوشحالی کی بنیاد ہے۔ جنرل دیویدی نے بھارت کے مستقبل کے اسٹریٹجک وژن کی وضاحت کرتے ہوئے "SMART" پاور کا تصور پیش کیا، جو جوزف نائے کے نظریہ سے متاثر ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت کو سفارتی، معلوماتی، فوجی اور معاشی صلاحیتوں کو بیک وقت مضبوط کرنا ہوگا، ساتھ ہی خود انحصاری، جدت اور مقامی ٹیکنالوجی کی ترقی کو فروغ دینا ہوگا۔ "جو بھی آنے والے دہائی میں ٹیکنالوجی اسٹیک پر قابو پائے گا، وہ مستقبل کے تنازعات کے نتائج کو طے کرے گا۔ بھارت کو نہ صرف نئی ٹیکنالوجیز اپنانا ہے بلکہ انہیں مقامی سطح پر تیار کر کے عالمی قیادت حاصل کرنی ہے۔ یہ خطاب بھارت کے اسٹریٹجک وژن اور آپریشن سندور کو ایک مربوط قومی طاقت کے مظہر کے طور پر اجاگر کرتا ہے۔

108

شامل ہوں گی۔ اسی طرح تحصیل سطح پر ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں جن میں تحصیلدار، بطور چیئرمین، فوڈ سیفٹی آفیسر، بلاک میڈیکل آفیسر، لیگل میٹرولوجی انسپکٹر، میونسپل کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر، اسٹیشن ہاؤس آفیسر، اسی طرح بلاک سطح پر ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں جن میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بطور چیئرمین، فوڈ سیفٹی آفیسر، نائب تحصیلدار، لیگل میٹرولوجی انسپکٹر، متعلقہ پولیس اسٹیشن کا ایس ایچ او، نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع سطح کی ٹیمیں تحصیل اور بلاک سطح کی ٹیموں کی نگرانی کریں گی تاکہ فوڈ بزنس اداروں پر موثر اور مربوط کارروائی کی جاسکے۔ یہ اقدام اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ حکومت فوڈ سیفٹی کے معاملے میں سختی سے پیش آ رہی ہے اور عوامی صحت کے تحفظ کے لیے مربوط حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ فوڈ سیفٹی چیکنگ کھانے پینے کی اشیاء کے معیار، لیبلنگ اور لائسنس کی جانچ۔ قانونی میٹرولوجی نگرانی وزن و پیمائش کے آلات کی درستگی اور دھوکہ دہی کی روک تھام۔ صفائی و حفظان صحت ہوٹلوں، ریسٹورنٹس اور فوڈ یونٹس میں صفائی کے معیار کی جانچ۔ دستاویزات کی تصدیق فوڈ بزنس آپریٹرز کے لائسنس، رجسٹریشن اور پرمٹس کی جانچ۔ پولیس تعاون، غیر قانونی کاروبار یا خلاف ورزیوں پر فوری کارروائی۔ میڈیکل نگرانی، فوڈ ہینڈلرز کی صحت اور میڈیکل سرٹیفکیٹس کی جانچ۔ ضبطی کارروائیاں، غیر معیاری یا جعلی فوڈ پروڈکٹس کی ضبطی۔ جرمانے اور چالان، قوانین کی خلاف ورزی پر مالی جرمانے اور قانونی کارروائی۔ لائسنس معطلی بار بار خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے لائسنس معطل کرنا۔ عوامی آگاہی مہم صارفین کو محفوظ اور معیاری خوراک کے بارے میں آگاہ کرنا۔ کثیر محکماتی کارروائی ضلعی، تحصیل اور بلاک سطح پر مربوط چیکنگ مہمات۔ یہ ٹیمیں فوڈ بزنس اداروں پر مربوط اور سخت نگرانی کریں گی تاکہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت مند خوراک فراہم کی جاسکے۔ یہ ٹیمیں فوڈ بزنس اداروں میں "فوڈ سیفٹی چیکنگ، قانونی میٹرولوجی نگرانی، صفائی و حفظان صحت اور دستاویزات کی تصدیق جیسے اقدامات کریں گی۔ ساتھ ہی پولیس اور میڈیکل محکمے کے تعاون سے غیر قانونی کاروبار پر فوری کارروائی اور فوڈ ہینڈلرز کی صحت کی جانچ بھی کی جائے گی۔ متوقع کارروائیوں میں "جعلی یا غیر معیاری اشیاء کی ضبطی، جرمانے اور چالان، لائسنس معطلی اور عوامی آگاہی مہمات شامل ہیں۔ یہ سب اقدامات اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت مند خوراک دستیاب ہو اور فوڈ بزنس ادارے قوانین کے مطابق چلیں۔

109

"لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج کی دنیا میں لعل دید کا پیغام انسانیت کیلئے لائف لائن بن سکتا ہے اور ان کا ہمدردی، سچائی اور اخلاقیات کا فلسفہ ایک ایسے عالمی معاشرے کی بنیاد ہے جو امن، شمولیت اور بھائی چارے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا ''لعل دید کی زندگی معاشرے کو سکھاتی ہے کہ چاہے کتنا ہی بڑا چیلنج کیوں نہ ہو، انسان کی اندرونی طاقت، ایمان اور ہمت مشکل ترین آزمائشوں کو بھی ترقی اور سیکھنے کے مواقع میں بدل سکتی ہے۔ لعل دید ان تمام متلاشیوں کیلئے امید کی کرن بن گیا جنہوں نے یہ یقین کرنے کی ہمت کی کہ انسانیت صحیح معنوں میں بہتر ہوسکتی ہے اور اس کے آدرشوں نے لوگوں کو زیادہ ہم آہنگی والی دنیا کی طرف رہنمائی کی۔ ''انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ناری شکتی قربانی، ہمدردی اور مساوات کی مثال ہے اور یہ معاشرے اور قوم کا یکساں فرض ہے کہ وہ خواتین کیلئے مکمل حقوق حاصل کریں۔ یہ باوقار ایوارڈ ہم عصر کشمیری شاعرہ محترمہ بملا رینہ، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ شاعر پروفیسر نسیم شفائی، اسکالر، مصنف اور راج بھاشا ماہر ڈاکٹر سکینہ اختر، ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی چیئر پرسن، جموں و کشمیر وقف بورڈ اور لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ممتاز مصنفہ، ماہر تعلیم پروفیسر نیرجا متو کو پیش کیا گیا۔ لعل دید ان تمام متلاشیوں کیلئے امید کی کرن بن گیا جنہوں نے یہ یقین کرنے کی ہمت کی کہ انسانیت صحیح معنوں میں بہتر ہوسکتی ہے اور اس کے آدرشوں نے لوگوں کو زیادہ ہم آہنگی والی دنیا کی طرف رہنمائی کی۔ ''انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ناری شکتی قربانی، ہمدردی اور مساوات کی مثال ہے اور یہ معاشرے اور قوم کا یکساں فرض ہے کہ وہ خواتین کیلئے مکمل حقوق حاصل کریں۔ یہ باوقار ایوارڈ ہم عصر کشمیری شاعرہ محترمہ بملا رینہ، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ شاعر پروفیسر نسیم شفائی، اسکالر، مصنف اور راج بھاشا ماہر ڈاکٹر سکینہ اختر، ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی چیئر پرسن، جموں و کشمیر وقف بورڈ اور لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ممتاز مصنفہ، ماہر تعلیم پروفیسر نیرجا متو کو پیش کیا گیا۔

110

ہر بار اسے منہ توڑ جواب دیا گیا ہے، اب انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ سنگھ نے کہا ''بعض اوقات، بالواسطہ طور پر دہشت گردی کی مدد سے، وہ ہندوستان کو غیر مستحکم کرنے اور ہندوستان کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن میں حکومت کی جانب سے اور ملک کے وزیر دفاع کے طور پر آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اگر ہندوستان کی خودمختاری کو خطرے میں ڈالنے کی کوئی کوشش کی گئی تو ہمارا ملک موثر طریقے سے جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہندوستان موثر طریقے سے جواب دے گا۔'' اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے آپریشن سندھ کو بھی یاد کیا جو بھارت نے گزشتہ سال مئی میں پہلگام حملے کے جواب میں شروع کیا تھا۔ آپریشن سندھور کے موضوع پر ایک پوسٹر بھی ڈائس پر نصب کیا گیا تھا، اس پوڈیم کے قریب جہاں سے انہوں نے خطاب کیا تھا۔ انہوں نے کہا '' ہمارے دفاعی اہلکاروں نے (اس آپریشن میں) حیرت انگیز کام کیا ہے۔'' سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ جہاں تک ''پہلے استعمال نہیں'' کا تعلق ہے، یہ ہندوستان کا عزم ہے کہ پہلے استعمال نہیں ہوا اور یہ عزم رہے گا۔ لیکن یہ ہمارا عزم ہے، اگرچہ بھارت کسی بھی قسم کی جوہری بلیک میلنگ کو قبول نہیں کرے گا۔ وزیر دفاع پیر کو ویتنام اور جنوبی کوریا کے چار روزہ دورے پر روانہ ہوئے تاکہ فوجی ہارڈویئر کی مشترکہ پیداوار سمیت سٹریٹجک دفاعی تعاون کو فروغ دینے کے طریقے تلاش کریں۔ سنگھ نے اس بات پر زور دیا

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE TRANSPORT COMMISSIONER,

J&K, TRANSPORT BHAWAN, BEMINA SRINAGAR

Subject: Reservation of Seats for Women and Specially-abled persons in Public Service Vehicles.

CIRCULAR No. 033 of 2026

Dated: /19/05/2026

It has been observed that the instructions issued by this office from time to time regarding reservation of seats for women and persons with disabilities in Public Service Vehicles are not being complied in letter and spirit by the permit holders and operators, thereby causing inconvenience and hardship to the intended beneficiaries. In order to ensure uniform implementation of these directions and to safeguard the interests of women and persons with disabilities, the following instructions are hereby reiterated for strict compliance.

All Public Service Vehicles operating within the Union Territory shall earmark and reserve specific seats for women and persons with disabilities. In this regard, seats numbered 1 to 12 in Big Buses and seats numbered 1 to 09 in Medium and Mini Buses shall be exclusively reserved for the said categories. These reservations shall be treated as mandatory and form part of the conditions governing the operation of such vehicles.

The reservation of these seats shall be clearly indicated through proper display. The words "Reserved for Women and Specially-abled Persons" shall be painted in bold and legible white letters either on the back of the seats or on the adjacent body of the vehicle in such a manner that the same remain clearly visible to all passengers at all times. The responsibility for ensuring proper display shall lie with the vehicle owner and operator.

The reserved seats shall be utilized strictly by the designated categories. However, in the absence of women or persons with disabilities, such seats may be temporarily occupied by other passengers. It shall, however, be mandatory for such occupants to vacate the seats immediately upon boarding of any eligible passenger at any point during the journey. The driver and conductor shall ensure compliance with this requirement without exception.

The permit holders, vehicle owners, and operating staff shall be personally responsible for ensuring adherence to these instructions. Any failure in this regard shall be construed as a violation of permit conditions and shall invite appropriate action under the provisions of the Motor Vehicles Act, 1988 and the rules framed thereunder.

All enforcement agencies, including the Motor Vehicles Department and the Traffic Police, are hereby directed to ensure strict enforcement of these instructions through regular inspections and special enforcement drives. Particular emphasis shall be laid on monitoring compliance during routine checking as well as at bus stands and major transit points.

Non-compliance with these instructions shall attract action under the relevant provisions of the Motor Vehicles Act, 1988, including Section 192A relating to violation of permit conditions, and other applicable provisions. Such action may include imposition of fines, suspension of permits, or cancellation of permits in cases of repeated violations.

All Regional Transport Officers and Assistant Regional Transport Officers shall ensure strict compliance within their respective jurisdictions. They shall also verify adherence to these instructions at the time of inspection of vehicles, issuance and renewal of fitness certificates, and while processing permits. Any deviation noticed shall be acted upon promptly.

All concerned are, therefore, directed to ensure strict and immediate compliance with the above instructions in the interest of providing safe, accessible, and equitable public transport facilities.

Sd/- (Vishesh Paul Mahajan), JKAS,
Transport Commissioner,
J&K, Srinagar.

DIPK No: 1441/26

چنئی سپر کنگز کی شکست، سن رائزرز حیدر آباد اور گجرات ٹائٹنز پلے آف میں پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): ایشان کشن (۷۰ ررن) اور ہینرک کلاسن (۴۷ ررن) کی شاندار بیٹنگ کی بدولت سن رائزرز حیدر آباد نے پیر کے روز آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۶۳ رویں میچ میں چنئی سپر کنگز کو چھ گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹوں سے شکست دے کر پلے آف میں جگہ بنا لی۔ اس کے ساتھ ہی گجرات ٹائٹنز بھی پلے آف میں پہنچ گئی ہے۔ ایشان کشن اور کلاسن نے سست پچ پر ذمہ دارانہ اور میچ جتانے والی اننگز کھیلیں، جس کے نتیجے میں ٹیم کو نہ صرف فتح ملی بلکہ پلے آف میں بھی رسائی ہوئی۔ دوسری جانب گجرات ٹائٹنز بھی اب پلے آف میں پہنچ چکی ہے۔ چنئی سپر کنگز اب زیادہ سے زیادہ ۱۴ ر پوائنٹس تک پہنچ سکتی ہے اور پلے آف میں رسائی کے لیے اسے دیگر ٹیموں کے نتائج پر انحصار کرنا ہوگا۔ ۱۸۱ ر رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری سن رائزرز حیدر آباد کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے تیسرے اوور میں ٹریوس ہیڈ (۲ ررن) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد ایشان کشن نے ابھیشیک شرما کے ساتھ ۳۸ ر رنز کی شراکت قائم کی۔ آٹھویں اوور میں عقیل حسین نے ابھیشیک شرما (۲۱ ررن) کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ کلاسن اور ایشان کشن نے تیسرے وکٹ کے لیے ۷۵ ر رنز کی شراکت کی۔ ۱۵ رویں اوور میں نور احمد نے کلاسن کو آؤٹ کیا۔ کلاسن نے ۲۶ ر گیندوں پر چھ چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے ۴۷ ر رنز بنائے۔ ۱۸ رویں اوور کی پہلی گیند پر مکیش چودھری نے نتیش کمار ریڈی (۱۱) کو باؤنڈری پر کیچ آؤٹ کرا دیا۔ ۱۹ رویں اوور میں انشل کمبوج نے ایشان کشن کو آؤٹ کیا۔ ایشان نے ۴۷ ر گیندوں پر سات چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے ۷۰ ر رنز کی اننگز کھیلی۔ آر اسمرن نے ۱۹ رویں اوور کی آخری گیند پر چوکا لگا کر سن رائزرز حیدر آباد کو پلے آف میں پہنچا دیا۔ سلیل اروڑہ نے پانچ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۰ ر رنز بنائے جبکہ آر اسمرن دو گیندوں پر پانچ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ چنئی سپر کنگز کی جانب سے مکیش چودھری نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ انشول کمبوج، نور احمد اور عقیل حسین نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل چنئی سپر کنگز نے ڈیوالڈ بریوس (۴۴ ررن) اور کارتک شرما (۳۲ ررن) کی عمدہ بیٹنگ کی بدولت سن رائزرز حیدر آباد کے خلاف سات وکٹوں پر ۱۸۰ ر رنز کا مسابقتی اسکور بنایا۔

نیمار برازیل کی فیفا ورلڈ کپ کی ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): نیمار کو جون میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے برازیل کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ نیمار کی ڈھائی سال بعد قومی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی ژنہوا کی رپورٹ کے مطابق، مینیجر کارلو اینسیلوٹی نے سانتوس کے اسٹار نیمار کے نام کا اعلان سب سے آخر میں کیا، جس سے حالیہ ہفتوں میں برازیلی میڈیا میں جاری سلیکشن سے متعلق بحث ختم ہو گئی۔ اینسیلوٹی نے ریو ڈی جنیرو میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ''ہم نے نیمار کو اس لیے نہیں چنا کہ ہمیں لگتا ہے کہ وہ ایک اچھا بیک اپ ہوں گے، بلکہ اس لیے چنا ہے کیونکہ وہ اپنی خوبیوں سے ٹیم میں جان ڈال سکتے ہیں۔ چاہے وہ ایک منٹ کھیلیں یا ۹۰ ر منٹ۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں پچ پر گزارے گئے مجموعی منٹس کے معیار پر توجہ دینی ہوگی۔ وہ تبھی کھیلیں گے جب وہ کھیلنے کے حقدار ہوں گے۔ اس کا فیصلہ ٹریننگ کرے گی۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ ساری امیدیں صرف ایک کھلاڑی پر نہ ٹکی ہوں۔'' ۳۴ ر سالہ نیمار نے برازیل کے لیے اب تک ۱۲۸ ر بین الاقوامی میچ کھیل لیے ہیں۔ وہ ٹیم کے لیے ۷۹ ر گول کر چکے ہیں۔ وہ برازیل کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ نیمار نے برازیل کی جرسی میں اپنا آخری میچ ۲۰۲۳ء میں یوروگوئے کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر میں کھیلا تھا، جہاں ان کے اینٹیریئر کروشیئیٹ لیگامنٹ (اے سی ایل) میں چوٹ لگ گئی تھی۔ بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کے سابق فارورڈ اس کے بعد سے انجریز سے نبرد آزما رہے ہیں۔

ہینرک کلاسن کے پاس اورنج کیپ، بھونیشور کی بادشاہت برقرار

نئی دہلی (ایم این این): سن رائزرس حیدر آباد (ایس آر ایچ) نے آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے ۶۳ رویں میچ میں پیر کو چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو ۵ ر وکٹ سے شکست دے کر پلے آف کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ ایس آر ایچ کی اس جیت میں ہینرک کلاسن نے بلے سے اہم کردار ادا کرتے ہوئے ۲۶ ر گیندوں پر ۴۷ ر رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس اننگز کے ساتھ ہی کلاسن نے ایک بار پھر اورنج کیپ پر قبضہ جما لیا ہے۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں کلاسن کے ۱۳ ر میچوں میں ۵۵۵ ر رنز ہو گئے ہیں۔ وکٹ کیپر بلے باز نے سائی سدرشن کو اورنج کیپ کی دوڑ میں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ سدرشن ۱۳ ر میچوں میں ۵۵۴ ر رنز کے ساتھ فہرست میں دوسرے نمبر پر موجود ہیں جبکہ گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھ من گل ۵۵۲ ر رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلورو کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی ۱۳ ر میچوں میں ۵۴۲ ر رنز بنا کر چوتھے مقام پر ہیں۔ وہیں دہلی کیپٹلز کی جرسی میں شاندار کارکردگی دکھانے والے کے ایل راہل ۵۳۳ ر رنز کے ساتھ اس سیزن سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ پرپل کیپ اب بھی بھونیشور کمار کے سر کی زینت بنی ہوئی ہے۔ آر سی بی کے تیز گیند باز نے اس سیزن اب تک کھیلے گئے ۱۳ ر میچوں میں ۲۴ ر وکٹ حاصل کیے ہیں جبکہ گجرات ٹائٹنز کے تیز گیند باز کگیسو ربادا ۱۳ ر میچوں میں ۲۱ ر وکٹوں کے ساتھ فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ چنئی سپر کنگز کے گیند باز انشول کمبوج ۲۰ ر وکٹیں لے کر اس سیزن سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں فی الحال تیسرے نمبر پر چل رہے ہیں۔ جوفرا آرچر ۱۷ ر وکٹوں کے ساتھ چوتھے اور سن رائزرس حیدر آباد کے گیند باز ایشان ملنگا ۱۷ ر وکٹوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر موجود ہیں۔ ایم اے چدمبرم کرکٹ اسٹیڈیم میں چنئی سپر کنگز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰ ر اوور میں ۷ ر وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۰ ر رنز بنائے۔ ڈیوالڈ بریوس نے ۲۷ ر گیندوں پر ۴۴ ر رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ کارتک شرما نے ۱۹ ر گیندوں پر ۳۲ ر رنز بنائے۔ تاہم، ایس آر ایچ نے ۱۸۱ ر رنز کا ہدف آسانی سے ۱۹ ر اوور میں ۵ ر وکٹیں گنوا کر حاصل کر لیا۔ ٹیم کی جانب سے ایشان کشن نے ۴۷ ر گیندوں پر ۷۰ ر رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ ہینرک کلاسن نے ۲۶ ر گیندوں پر ۴۷ ر رنز کا اہم تعاون دیا۔

سنر کی تاریخی فتح،
کیریئر گولڈن ماسٹرز مکمل کرنے والے دوسرے کھلاڑی بنے

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی یانک سنر نے اٹالین اوپن جیت کر ٹینس کی تاریخ کا ایک بڑا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ وہ نوواک جوکووچ کے بعد دنیا کے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے تمام نو ماسٹرز ۱۰۰۰ ر ٹائٹل جیت کر اپنا کیریئر گولڈن ماسٹرز مکمل کیا ہے۔ دنیا کے نمبر ون کھلاڑی سنر نے فائنل میں ناروے کے کیسپر رُوڈ کو اسٹریٹ سیٹس میں ۶-۴، ۶-۴ ر سے شکست دی۔ یہ جیت اس لیے بھی اہم ہے کہ ۱۹۷۶ء میں ایڈریانو پناٹا کے بعد سنر یہ ٹورنامنٹ جیتنے والے پہلے اطالوی کھلاڑی ہیں۔ یانک سنر کی جیت کا تسلسل اب ۲۹ ر میچوں تک پہنچ گیا ہے۔ وہ اس سال مٹی کے کورٹ پر اب تک ۰-۱۷ ر کے ریکارڈ کے ساتھ ناقابل شکست ہیں۔ ٹینس لیجنڈ نوواک جوکووچ نے سوشل میڈیا پر سنر کو اس ''خصوصی کلب'' میں شامل ہونے پر مبارکباد دی۔ کارلوس الکاراز کی انجری کے باعث دستبرداری کے بعد، سنر اب اتوار سے شروع ہونے والے فرنچ اوپن کے لیے فیورٹ قرار دیے جا رہے ہیں۔ روم کے فورو اٹالیکو میں کھیلے گئے فائنل کے دوران فٹ بال کے میچ جیسا جوش و خروش دیکھا گیا۔ ۱۰۵۰۰ ر تماشائیوں کے ساتھ اطالوی صدر سرجیو ماتاریلا نے بھی میچ دیکھا۔ سنر کے مداحوں نے اپنے پسندیدہ کھلاڑی کے بالوں کی مناسبت سے نارنجی رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے۔ اس دن اٹلی کے لیے خوشیاں دوہری ہو گئیں جب سیمون بولیلی اور اندریا واواسوری نے بھی ۱۹۶۰ء کے بعد پہلی بار اٹلی کے لیے مینز ڈبلز کا ٹائٹل جیتا۔ اٹلی کے کھلاڑی کے لیے ہوم گراؤنڈ پر جیتنا بہت خاص ہوتا ہے۔ ۵۰ ر سال بعد یہ ٹرافی واپس لانا میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔'' کارلوس الکاراز کی انجری کے باعث دستبرداری کے بعد، سنر اب اتوار سے شروع ہونے والے فرنچ اوپن کے لیے فیورٹ قرار دیے جا رہے ہیں۔ روم کے فورو اٹالیکو میں کھیلے گئے فائنل کے دوران فٹ بال کے میچ جیسا جوش و خروش دیکھا گیا۔ ۱۰۵۰۰ ر تماشائیوں کے ساتھ اطالوی صدر سرجیو ماتاریلا نے بھی میچ دیکھا۔ سنر کے مداحوں نے اپنے پسندیدہ کھلاڑی کے بالوں کی مناسبت سے نارنجی رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے۔

اسکواش کی تاریخ رقم: 18 ر سالہ آمنہ عرفی نئی ورلڈ چیمپئن بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): مصر کی ابھرتی ہوئی اسٹار آمنہ عرفی نے پروفیشنل اسکواش ایسوسی ایشن (پی ایس اے) ورلڈ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ء جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے فائنل میں دنیا کی نمبر دو کھلاڑی نور الشربینی کو ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد شکست دے کر کم عمر ترین ویمن ورلڈ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ جیزہ میں کھیلے گئے فائنل میں ۱۸ ر سالہ آمنہ عرفی نے تجربہ کار کھلاڑی نور الشربینی کو ۱۱-۹، ۶-۱۱، ۱۱-۶، ۹-۱۱ ر، ۷-۱۱ ر اور ۱۲-۱۴ ر سے شکست دی۔ یہ میچ ویمنز ورلڈ چیمپئن شپ کی تاریخ کا دوسرا طویل ترین فائنل ثابت ہوا۔ آمنہ عرفی نے اس جیت کے ساتھ نور الشربینی کا نویں بار ورلڈ ٹائٹل جیتنے کا خواب بھی چکنا چور کر دیا۔ ۱۸ ر سال اور ۱۰ ر ماہ کی عمر میں ٹائٹل جیت کر وہ دنیا کی کم عمر ترین خاتون ورلڈ چیمپئن بن گئیں۔ وہ اسکواش کی تاریخ کی پہلی کھلاڑی ہیں جو بیک وقت ورلڈ جونیئر اور ورلڈ سینئر چیمپئن شپ کے ٹائٹلز اپنے پاس رکھتی ہیں۔ اس فتح کے بعد عالمی رینکنگ میں تیسرے نمبر پر موجود آمنہ نے ثابت کر دیا کہ وہ مستقبل کی عالمی نمبر ون ہیں۔ ویمنز فائنل کے ساتھ ساتھ مردوں کے مقابلے میں بھی مصر کا پلڑا بھاری رہا۔ مصطفیٰ عسل نے یوسف ابراہیم کو یکطرفہ مقابلے میں ۱۱-۴، ۱۱-۱ ر اور ۱۲-۱۰ ر سے ہرا کر اپنے ورلڈ ٹائٹل کا کامیابی سے دفاع کیا۔ ۲۵ ر سالہ مصطفیٰ عسل کے کیریئر کا یہ دوسرا ورلڈ چیمپئن شپ ٹائٹل ہے۔ انہوں نے اپنے حریف یوسف ابراہیم کی ہمت کو سراہا جو انجری کے باوجود فائنل تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ ملائیشیا ماسٹرز میں ہندوستانی مشن، نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ۲۶ ر رکنی دستہ میدان میں ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں منگل سے شروع ہونے والے ملائیشیا ماسٹرز ۲۰۲۶ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے لیے ۲۶ ر رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

راجستھان رائلز بمقابلہ لکھنؤ سپر جائنٹس: پلے آف کی دوڑ کا فیصلہ کن معرکہ

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے لیگ مرحلے کے آخری ایام میں راجستھان رائلز اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے درمیان منگل کو ہونے والا مقابلہ پلے آف کی راہ ہموار کرنے کے لیے انتہائی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ جے پور کے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ہونے والے اس میچ میں فتح دونوں ٹیموں کے لیے اگلے مرحلے میں رسائی کی کلید ثابت ہوگی۔ جے پور کی پچ اپنی سست روی کے لیے جانی جاتی ہے جہاں بلے بازوں کو تحمل کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے۔ مڈل اوورز میں اسپنرز کو مدد ملنے کی توقع ہے، جس کا فائدہ اٹھانا راجستھان کی حکمت عملی کا اہم حصہ ہوگا۔ سیٹ ہونے کے بعد یہاں بیٹنگ آسان ہو جاتی ہے، تاہم روشنی میں پچ سست ہونے کی صورت میں ہدف کا تعاقب کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ راجستھان رائلز یشسوی جیسوال، ویبھو سوریہ ونشی، دھرو جریل اور کپتان ریان پراگ بیٹنگ کی بنیاد ہیں۔ بولنگ میں جوفرا آرچر قیادت کر رہے ہیں۔ لکھنؤ سے جوش انگلس اور مچل مارش سے اوپننگ کی توقع ہے۔ نکولس پورن (نمبر ۳)، کپتان رشبھ پنت اور ایڈن مارکرم مڈل آرڈر کو استحکام دیں گے۔ لکھنؤ کے کپتان رشبھ پنت کو ٹورنامنٹ میں اپنی فارم اور کپتانی پر تنقید کا سامنا رہا ہے، اب ٹیم کو ان سے ایک بڑی اننگز کی امید ہے۔ پورن ۲۰۰ ر کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں جو میچ کا پانسہ پلٹ سکتا ہے۔ راجستھان کی ٹیم اپنے ہوم گراؤنڈ پر مضبوط ہے، جبکہ لکھنؤ اپنی متوازن ٹیم کے ساتھ واپسی کی کوشش کرے گی۔ ٹورنامنٹ کے اس نازک موڑ پر جیت نہ صرف پوائنٹس ٹیبل پر پوزیشن بہتر کرے گی بلکہ ٹیم کے اعتماد میں بھی اضافہ کرے گی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ جے پور کی سست پچ پر کون سی ٹیم بہتر تال میل بٹھانے میں کامیاب ہوتی ہے۔ سری لنکا اور ہند کے درمیان ٹیسٹ سیریز اگست میں شیڈول سری لنکا اور ہندوستان کے درمیان اگست کے مہینے میں دو میچوں پر مشتمل ٹیسٹ سیریز کھیلی جائے گی۔ یہ سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے موجودہ سائیکل کا حصہ ہے۔ سری لنکا کرکٹ اور بی سی سی آئی کے ذرائع کے مطابق، یہ میچز ۱۵ ر سے ۲۷ ر اگست کے درمیان منعقد ہوں گے۔ سری لنکا کرکٹ نے میچوں کے لیے دو ہفتوں کا پروگرام تیار کیا ہے جو لنکا پریمیئر لیگ کے اختتام (۹ ر اگست) کے بعد شروع ہوگا۔

نیتو کپور کی واپسی سے خود کو جوڑ پاتی ہوں،
خواتین کو ایسی ہمت ملنی چاہیے: روبینہ دلائک

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ روبینہ دلائک مختلف مسائل پر کھل کر اپنی رائے پیش کرتی نظر آتی ہیں۔ روبینہ کی فلموں میں واپسی کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ایک عورت، ماں اور کام کرنے والی شخصیت کے طور پر نیتو کپور کے اس سفر سے خود کو گہرائی سے جوڑ پاتی ہیں۔ روبینہ نے نیتو کپور کی ہمت اور حوصلے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ میں نیتو کپور سے مکمل طور پر خود کو جوڑ پاتی ہوں۔ بلاشبہ، وہ خوبصورتی اور طاقت کی مثال ہیں اور ہم برسوں سے یہ دیکھتے آئے ہیں۔ نیتو کپور نے شوہر رشی کپور کے انتقال کے بعد فلم انڈسٹری میں واپسی کی ہے۔ اس پر ردعمل دیتے ہوئے روبینہ نے کہا کہ خواتین کو بالکل اسی طرح آگے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا ''خواتین کو اسی طرح آگے بڑھنا چاہیے،

ایرانی لفٹر کا عالمی ریکارڈ، تمغہ میزائل حملے میں فوت بچوں کے نام کیا

نئی دہلی (ایم این این): علی رضا یوسفی نے ہندوستان میں جاری Championships میں نہ صرف عالمی ریکارڈ قائم کیا بلکہ اپنی کامیابی کو جنگ میں مارے گئے بچوں کے نام کر کے ایک جذباتی اور علامتی پیغام بھی دیا۔ ۲۲ ر سالہ ایرانی ویٹ لفٹر نے احمد آباد میں ۱۱۰ ر پلس کلو گرام کیٹیگری کے کلین اینڈ جرک مقابلے میں ۲۶۱ ر کلو گرام وزن اٹھا کر نئی عالمی تاریخ رقم کی۔ بین الاقوامی ویٹ لفٹنگ فیڈریشن کی جانب سے گزشتہ سال وزن کے زمروں میں تبدیلی کے بعد یہ نئے زمرے کا پہلا عالمی ریکارڈ بھی بن گیا۔ یوسفی نے مجموعی طور پر ۴۴۵ ر کلو گرام وزن اٹھایا، جس کے باعث وہ مجموعی درجہ بندی میں چاندی کا تمغہ جیتنے میں کامیاب رہے، جبکہ کلین اینڈ جرک سیکشن میں گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ انہوں نے اسنیچ مقابلے میں ۱۸۴ ر کلو گرام وزن اٹھایا تھا۔ تاہم، اس کامیابی کو سب سے زیادہ یادگار بنانے والا لمحہ وہ تھا جب یوسفی نے کامیاب لفٹ کے فوراً بعد اپنی جرسی اٹھا کر ایک فارسی پیغام دکھایا جس پر ''شہدائے میناب'' یعنی ''میناب کے شہداء'' لکھا تھا۔ یہ اشارہ ایران کے صوبہ ہرمزگان کے شہر میناب میں واقع شجرہ طیبہ ایلیمنٹری اسکول کے ان بچوں کے نام تھا

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj General Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj General Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit
- Organ Donor Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures

Benefits of Health Prime Rider:

- Investigations Cover
- 24*7 Unlimited Tele Consultation
- 139000+ Doctors
- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Family Health Care-BAJHLIP22024V032122-,Health Prime Rider(Group)-BAJHLGA22166V012122 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-003/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,